

بَعَثَ نَبِيًّا مِنْ ذُرِّيَّتِهِ  
مُتَّبِعِينَ فِي سُلْطَانِ قُدْرَتِهِ

# مجاتر

مَعْرُوفٌ بِهِ

## رسالہ قوت باہ



کتاب خانہ طبیب | Facebook

دراجہ رام گپا دیسی لکھنؤ

میں چھاپا



بجو صنایع کرم و کان فصل خلق زمین و زمان

# مجات بر شیه

معروف به

رساله قوت باه

باستقامت - بین بنیادی کپور و غیر

(راجہ) و ام کما بر سر لکھنؤ

حکیم حاجی علی احیاء احمد

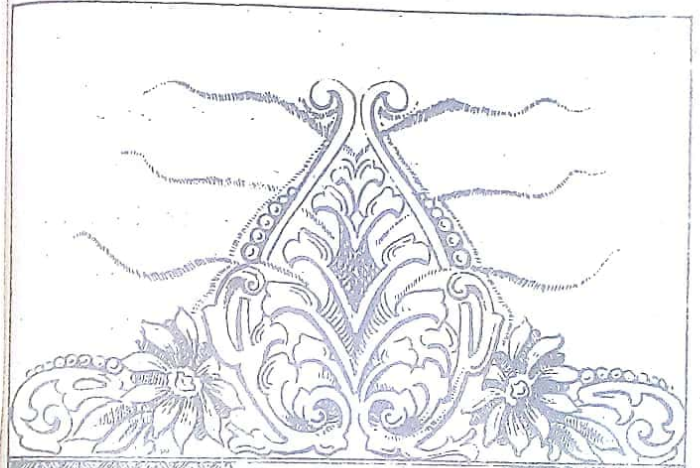


صفحہ	مضمون
۳۰	نوع چھٹا علاج احتلام میں
۳۲	نوع ہائچویں علاج سرعت انزال میں۔
۳۳	نوع چھٹی علاج استرخا قنصب میں۔
۴	نوع ساتویں علاج ہزال قنصب میں۔
۴	نوع آٹھویں علاج قلت لیل بخل بدن میں۔
۳۵	نوع نویں علاج سردی اعصاب قنصب میں۔
۴	نوع دسویں علاج جلق زدہ میں۔
۵۳	نوع گیارہویں علاج اغلام میں۔
۵۶	نوع بارہویں علاج اُبہ میں۔
۵۷	نوع تیرہویں علاج سوناک میں۔
۶۱	نوع چودھویں طہ ذات و نثرات زنان میں اور یہ نشتل ہے دو ذکر پر۔
۶	ذکر طہ ذات
۶۲	ذکر دوسرا طہ ذات
۶۴	حالت الطبع۔
۶	استنباط۔
	حکیم علی ضیاء احمد صابری (فاضل طب و جراثیم) 386-تلیانوالہ محلہ ساہیوالہ

## فہرست مجربات بشر مرعوف بربالہ قوت باہ

صفحہ	مضمون
۴	حد و نعت۔
۵	سبب تالیف۔
۹	فصل اول اسباب ضعف قوت باہ میں اور یہ نشتل ہے دو قسم پر۔
۱۰	قسم اول ضعف شہوت جماع میں۔
۱۰	قسم دوسری ضعف قوت باہ میں جو بسبب نقصان قنصب پیدا ہوتا ہے۔
۱۰	فصل دوسری ضعف جماع میں۔
۱۱	فصل تیسری نقصان کثرت جماع میں۔
۱۲	فصل چوتھی اوقات جماع میں۔
۱۲	فصل ہائچویں اوقات اختلاج جماع میں۔
۱۵	فصل چھٹی جن عورتوں سے جماع کرنے میں حضرت ہے۔
۱۶	فصل ساتویں استدادگی قنصب میں۔
۱۶	فصل آٹھویں طریقہ جماع و کیفیت تولید جنین میں۔
۲۱	فصل نویں علاج ضعف قوت باہ میں اور یہ تقسیم ہے چودہ نوع پر۔
۲۲	نوع اول علاج قلت منی میں۔
۲۶	نوع دوسری علاج اعضا و ریسر و شریفہ میں۔
۳۳	نوع تیسری علاج جبریان و رقت منی میں اور یہ تقسیم ہے دو فائدہوں پر۔
۳۴	فائدہ اول علاج جبریان میں بطریق اطباء ہندیہ کے۔
۳۵	فائدہ دوسرا علاج جبریان و رقت منی میں بطریق معالجہ اطباء یونانی کے۔

گو واسطہ نجات اور وسیلہ شفا ہے لولاک سرمایہ سعادت اور اتخار ہم گنجائش گاہے حضرت عیسیٰ  
 اگر محبت مصطفویٰ کا دم نہ بھرتے مرتبہ جان بخشی کا ذریعہ ہے حضرت سلمان نقش نمر جوت اپنے  
 دل پر اگر کندہ کرتے شش بہات میں بادشاہ نہ شہو ہوتے حضرت فخر اگر محبت آپ کا  
 مژدہ دل میں نہ ہوتے کشمیری کنارہ نجات پر نہ پہنچتی حضرت کلیم اگر شفیقہ جمال عالم افروز  
 نہ ہوتے تجل طوبیٰ کب نصیب ہوتی تو یہ ہے کہ رحمۃ اللعالمین خدا نے آپ کی شان میں فرمایا  
 ہے وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کامرتبہ پایا ہے صلی اللہ علیہ وآلہ الامجاد واصحابہ الکرام اما بعد  
 قلم مجر نگار واقعی بنا بر مطالعہ اہل بصیرت کے لکھا ہے اور مختصری از سوال چہند  
 سال گوش گزار اسامین باتکلیف کرتا ہے وہ یہ ہے کہ بندہ حقیر ربابا تقصیر متی سیات  
 خواہان حسنات صبیان کا رعبہ کا خواستگار خاک پائے مقبولان حضرت صدیق اکبر  
 ابن مرزا احمد بیگ بن حکیم قادر بخش صاحب مرحوم مفتی لطیف اللہ شاہ وجل جملہ شواہ  
 ساکن قدیم قصبہ گوبالو کہ ایک خدمت مردم خیز او ایک بقعہ ہے لطافت انگریز رئیس  
 وہاں کے نہایت کریم النفس اہل دل اور درس ذکی اور نیم مخی اور کریم عالم باعلیٰ  
 کامل کمال نخواست سے بری سر میں شان بروری جلاش معاش گھیر پور آیا دو سال مقیم ہو کر  
 تلاش کی کوئی صورت نہ آئی بندہ کی نہ ہوئی آخر کار عطیہ کا رنگ چلا عسلج  
 شرف کا طیب مطلق کی عنایت ہوئی مرہیوں کو صحت ہوئی نام مشہور ہوا چرچا  
 نزدیک و دور ہوا و ساد نام دار نوازش فرما ہوئے حکام آبر و افزا ہوئے مگر بعد چند سے  
 نخواست نے اور ہی رنگ دکھلایا طبع نے بخیال ترقی ردینہ اٹھایا محلا دھ فارسی دکھلایا  
 جی میں یہ آیا کہ اس جگہ میں نوکری کیجئے ترقی ہاتھوں ہاتھ لیجئے لاجرم منشی پیشی مقصد ہوا  
 بلقب سررشتہ داری ملقب ہوا قریب دو سال صحرانوردی اختیار کی خاک بیری جنگلی و  
 کوہسار کی آب ہوائے عجیب رنگ بنایا حیثیت ظاہری کو مٹا باجابت کو برطوت خود مرض  
 کی شکل ہو گیا غیو طعاریت کا گھر بن گیا خدا کی شان شدہ شدہ بتقریب بتقریب پٹی کسر و تیر بار



### بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاس برقیاس اس فرمانروا اور صاحب سریز ایجاد و تکیوں کو سزاوارت ہے کہ جسے چار انگ شمس  
 میں حکم استخراج نافذ فرمایا اور لکائی حدیجہ اس شہنشاہ خاقین کی بارگاہ عصمت پر نشان ہے  
 کہ جس نے ملک بدنی پر شد آمد نفس کو بادشاہ بنایا اور طبیعت مدبر بدن کو ساتھ جلالت فاضلہ  
 وجود کے قلم کر کے طرست وزارت عطا کیا اور اغنیہ اندرہ اور اشرافہ لطیفہ کو واسطہ حیات  
 اور بقا اور کمال و ترقی عطا کیا اور خزا کا بنایا اور رضام اور کمال کو خد مت و مہربانی  
 مرحمت کی تاہنگام ہنگام عساکر امراض بر طرف یاب ہو کر نقارہ صحت بادیہ ابدان میں بجا دیں اور  
 صلحہ گو شان جو اس خستہ ظاہری و باطنی کو واسطہ امتیاز حسن و قبح کے ملازمت تیز کی  
 عطا فرمائی تاکہ احتیاط مفادات اور اتحاد مصلحت کا کاشی بنی کریں اور ارمح ثلاثہ کو زانو سے  
 رضا جوئی بارگاہ سلطنت حیات پناہ پر سرنگوں کیا اور ادویہ ارضیہ کو مختلف الطبائع  
 اور صیغہ انسانی کو باہم رنگارنگ بوقلون کیا صلوات زکیات اور تحیات و افیات  
 اس طیب کو سزاوارت ہے کہ تریاقی کلام بجز بیان جس کا امراض مزمنہ اور علل صحت



جانب گولا آیا وہاں سے آپے واذ کشاں کشاں جانب کتہ لایا حاصل مراد سے آشنا کیا  
دریائے مقصد کے پار لگایا یعنی ناخدا کے کشتی شگتگان چار سو جہیزانی دیگر مستغرقان  
بحر پریشانی خواص عمان علویت و سرداری آشنا سے قلم ناپید انار والا تباری جو ہوئے بیکار  
امارت گوہر شاداب صدف بسات درۃ التاج اکلید برہ وری صد نشین چار باش  
ابست و سردری اہل فطرت و سنگاہ جناب شیخ عنایت اللہ صاحب تعلقہ اوسید پور کی ملازمت  
حاصل کی اختلاق کر یا نہ سے پیش کئے کلمات نوازش و شفقت زبان پر لائے نہایت  
عنایت فرمائی شان ریاست دکھلائی خزان احترام سے مال مال کیا جو اہر نکلیں و قار سے  
خوشحال کیا امید وار پرورش فرمایا بندہ بے دام اور دردم نہایتی سے کہ ان کے کرم عظیم و  
لطیف غیر کس زبان سے شکر گزار ہوں اور کہاں یا رکھنی شرفا نوازی کا جھنگار ہوں  
ہفتہ عشرہ گزٹے نہیں پایا کہ سرکار عالیجاہ ریاست حمود آباد میں نوکر رکھایا لکھنؤ میں اگر  
دعوت و قسے صدق ہوئے عزبا نوازی میں شہرہ آفاق ہوئے عمدہ و خشار کاری میں صلح  
کھیری پر متاثر فرمایا خط پر کار دوری مرکز اقلین پر قرار پایا خواص گردادی بھی لا کمال  
بشاشت سے پھولا بلوغ دیدہ قسمت بھر بار لایا نال مراد از سر نو برگ بار لایا اخبار  
فاکس پر سے اور اس میں عشق و محبت نظر پڑا کہ جسے لکھنؤ میں کیا بلوغ نمونہ بشت قیام  
پایا گر لید چند سے تخفیف برخاست ہو ابتلاش معاش ریاست ملا پور میں آیا چنانچہ  
مصدر سکادم اخلاق خزن مراحم اشتقاق محبتی شفیق ازنی محرم اسرار خفی و جلی نشی  
اشرف علی صاحب سے ملاقات کی نشی صاحب نے دل نگین کی تسلی فرمائی مجھے بوجہ  
مش مشہور سوسنے کی پر لیا یا تھی اتنی ریاست مذکور میں کیونستش بلوغ نوکر رکھا اور  
خفا خازن و نانی پر در کرایا ایک روز بیٹھے میٹھے بیچ میں آیا کہ کچھ لکھنے خاصہ فرمائی کیجئے  
علاوہ حاضر باشی پکری و انجام کار متعلقہ فرصت بہت رہتی ہے اوقات رائیگاں صرف  
کریا صحت کی جاسے کہ یہ بالکل سودا ہے اس کا رونا تو یہ پایا کہ ایک رسالہ افہام طبع میں

لکھ کر ارغمان سرکار والا اقتدار کروں تا چند سے یادگار رہے دنیائے ناپائدار میں باہر رہے  
اور بدولت اسم حلقے معوج کیون بارگاہ ذرۃ سے مقدار پیشوں میں با وقار بیچ و بیخ  
کر لیسے قدسوان عالی وقار کے رو بہد یا محقر بھی ناچار کہ کتابے یہاں کی مقبولیت سے  
انسان دور دراز اعتبار پر وقت ہے چنانچہ اب کچھ ذکر خیر لیسے نامی ناچار کا لازم  
بل لازم ہوا اسی جانب گردون قیام کیون مقام شمس سپہر والا تباری معرکہ ان والا فی  
ونا حداری انجم نمایاں فلک ابست و اجمل نیز فروزاں چرخ دولت و اقبال گل معطر آئیں  
گلبن خاوت و بادہ نورس گلشن شجاعت مبارکے خزان بلوغ فرزاں کی شمیم حبان پرور  
ریحان مروت و مردانگی ازیک شیر مردی و بسات صدر آریے چار باش مروی و ابست  
ذرخوشاب تلخ جہانداری گوہر گراں ہوائے گلیل طر فدا ری سریر ہائے نہایت قیامت  
فرقان فراسے قلم بروری و سر بلندی چراغ افروز صراط عدالت پناہی مختصر قوانین و  
طرز نصفت و ظلم کا بھی خزن خزان علوم و افزہ معدن جواہرات عقول و عاشرہ جناب  
ہمارا چہ میسر بخش شگے صاحب بہادر رئیس ملا پور ضلع سیٹاپور اعلیٰ اللہ  
شان التقایۃ و التواکسۃ یوجوۃ و التواکسۃ اللہ سبحان اللہ کیسا سردار با وقار ہے کہ  
کوہ گراں شکوہ اس کے شکر میں اس پر گراں ہمارے مفت عرش پر گراں اس کے رہنے کے  
رو بہد و بشت نظر آتی ہے زمین اس کے خرم غفلت سے ہر آسان ہو جاتی ہے شان ہ  
شان کی جس شان فلک بے وقار و قار وہ وقار کہ جس سے وقت چرخ بریں  
گھٹی شکوہ ایسا کہ شکوہ خاقان جس کے رو بہد و کم از بزرگ کاہ ہے صولت و کھٹو اس کے ہی  
جس کے مقابل ادنیٰ و سنگاہ ہے ناوک خیال اس جگہ جیک یا وہ گونی کو ترک کرے جرات  
کماں کہ جو اہر مضامین اعلیٰ کو پانگ ترازو کے کشیدہ کو اس کی مروجہ جنائی پر ناز ہے  
کاؤسری کی درباری سے کہ بے نیاز ہے عدل ایسا کہ شیر گلہ کاواں کی شبانی کو تاسہ ہے  
پانگ غزالان و شست کے پاؤں پر سر نیاز و گزرتا ہے گوگ خونی بیش کے رو بہد و



زہنی کرتا ہے مگر تیر دندان رو باہ کی ہیبت سے مرتا ہے باز شکار طیور سے باز رہتا ہے  
شاہیں کا جی صوبہ سے نکلتا ہے ہری کیو تو کی ماں سی نظر آتی ہے کبھی کبھی ہائے کھشک کو  
پرورش کرتی آتی ہے تنہی وہ کہ رستم وقت رزم کم از پیر زباں ہے زرد بازو کے دربر کیا نما  
وزیران کیا زال ہے نہراب دلوں کا جگر دہشت سے لڑتا ہے اسفندیارتوں کا دل  
ہیبت سے کاچتا ہے غنڈا وقت نبرد کام برقی کا کرتا ہے دشمن کے خرم و جود  
کو ایک آن میں چلاتا ہے شمشیر صاعقہ خصال جس طرحت چمک گئی صفوف اعدا کو زبرد  
کو گئی کسی کو پیش دہش کی خبر نہ ہی سکون مطلق شیردلوں کو پایا صورت بگڑ گئی لشکر  
رو برد اس کے قرار کو جائز سمجھا ہیبت کو نیست جانا بھاگنے پر گئی طاقت وہ کہ شیر ز  
جسکے خوف سے الماس دندان ہو پیل دلوں رو باہ خصال گریزاں ہو تھنوں کا زہرہ  
آب ہو روئیں تنوں کا جگر کباب ہو سخاوت وہ کہ نام حاتم صفد رو زگا سے متا دیا گدا  
کو ایک دم میں شاہ بنا دیا ب سائل ہنوز دانہ جو سے کہ دامن آذر و پر زرد گردیا مخرج سے  
سوال نہ کیا کہ حاجت کو اسکے دل سے بد رکھ دیا حق یہ ہے کہ ایسے جو اد کی جوادی کے  
رو برد معدن تھی دسب ہے دریا کا جو صلا پست ہے محتاجی کو نجز ہے اس وقت میں لفظ  
احتیاج زبان پہنا لوگ ملک و ممالک کے ہیں گدا سوال کو ایک سے بھگا رہ جاتے ہیں  
مفلس کا وہاں نام نہیں نان گر د کا مقام نہیں علم وہ کہ مخفیات و مطولات یکساں  
ہیں شفا و اشارات بر زبان ہیں مطلقوں کا نطق بند ہے صفراء کبر کا نتیجہ اور جند ہے  
عالم حادث اسی کے اقبال مند ہے انسان تو کیا حیوان مطلق کو یہ کلمہ پسند ہے تحریر پذیر  
پر ویر فلک تار ہے تر تر اسکے دو برو ایک حرفت کا زہر شاعری بحر ایک امثر نظم  
بنات النش جس کے ہم جلو قطع سے باہر ہے کلام ناسخ و آتش کے وزن ظاہر ہے یہاں غنی  
کا نا طق لال ہے قدر کی قد رتیں کھنیل و قال ہے عربی کی عورت یک قلم پست ہے  
لسان لسانی بالکل بے بند و پست ہے استعارات بلا تشبیہ شائستہ محاورات بلا استعارہ پست

توانی لطیف و دلین لطیف تقسیم نہایت اعلیٰ بندش سب سے بالا سامعین باقر کے لب پر  
گوش زد ہونے سے کلا اول ہوا ہل دلوں کے سینے سے بیا علم آہ ہو علم اگر نہیں میں شاق  
شہرہ آفاق علماء یو یو زبان بندی کو مان گئے ایشیا و اٹلی خلافت طبع کو جان  
گئے احسن جل و علانا ابدال ہر سلمات با کرامت رکھے ہوا خواہوں کو بہ اسن و  
عائیت رکھے دن عید رات شب برات ہو طبع فرمان جلد کائنات ہوا جرم جب  
بہ قیل و قال ہیبت خیالی دل پر نقش کا بچر ہوئی اور شکل موہوم صورت علی پیکر  
کا لبر رہوئی یہ رسالہ کہ نام اس کا مجربا بات بشیر سرور تہ رسالہ قوت باہ ہے  
بکمال عرق ریزی تحریر کیا دریا کو کوزہ میں بھر دیا بصرین کو ضرورت مساعدہ مطولات  
کی نہیں رہی سامعین کو ماہیت جاننے اس مرض کی نہیں رہی الداعی الی بخیر اس ہدیہ  
محرف کو پیش کش خدام والا مقام کر کے امید دار ہے کہ شرف اجابت سے مہر ت ہو  
تشریف قبولیت سے سراپا خلق ہو اس پچیر زکی ابرو ہو ہر ایک کے لب پر دوا دوا  
کی گنگو ہو کلاہ افتخار آسمان پر پہنچے آقران و امثال میں آبرو برتے اسی جب تک قیام  
زمین و آسمان سے تب تک مدوح و لی نعت ہمارا کامروا ہے حاجت مند ان رہے  
ابن تم آہن مخفی نہ رہے کہ سالہ ہذا تو فصل پر منقسم ہے۔  
فصل اول بیان اسباب ضعف قوت باہ میں اور یہ نقش ہے دو قسم پر واضح ہو  
کہ قوت باہ ایک ایسی قوت ہے جس کی خواہش ہر امیر اور غریب کو ہے اور بقا اسکی  
ہر شخص پر واجبات سے ہے اس واسطے کہ اس سے دو فائدے ہیں اول بقائے نسل  
دوسرے لذت دنیا اور جس شخص میں یہ قوت نہیں ہے وہ شخص دنیا میں  
زندہ درگور ہے لہذا ہر شخص کو چاہیے کہ جہانک ممکن ہو اسکی بقا میں حق الامکان  
کو شش کرتا رہے مخفی نہ رہے کہ باقی رہنا قوت باہ کام قوت ہے صحت  
اعضائے رئیس پر اور اعضا رئیسین ہیں اول دل دوسرے دماغ تیسرے جگر



اور باہ میں نقصان دودھ سے پیدا ہوتا ہے اول شہوت جلاع کا ضعیف ہونا دوسری خاص قصبہ میں کوئی نقص پیدا ہونا قسم اول بیان ضعف شہوت جلاع میں واضح ہو کہ شہوت جلاع میں ضعف چودہ وجہ سے پیدا ہوتا ہے اول بدن کا لاغر ہونا بواسطہ کہ بوجہ قلت غذا کے خون کم پیدا ہوتا ہے اور بوجہ کمی خون کے ریح اور کھج اور منی کم پیدا ہوتی ہے کہ بوجہ شہوت کا بے دوسری منی کا کم پیدا ہونا کیونکہ ظاہر ہے کہ جب تک منی زیادہ نہیں ہوتی ہے تحریک شہوت کی نہیں کرتی ہے اور تولید منی کی بوقت ہے تولید خون پر تیسری منی کا ساکن ہونا اور حرکت نہ کرنا اور یہ ممکن منی کو بوجہ کثرت استعمال محذرات مثل ایفون و جنگ وغیرہ کے پیدا ہوتا ہے جیسا کہ حکایات ایفونیوں کی مشہور ہیں کوئی ضرورت تحریر کی نہیں ہے چوتھی زائد دراز تک جلاع نہ کرنا پانچویں دماغ کا ضعیف ہونا چھٹی جگر کا ضعیف ہونا ساتویں دل کا ضعیف ہونا آٹھویں گردن کا ضعیف ہونا نویں بد شکل خوردگی کے باعث ہے طبیعت کو نفرت پیدا ہونا دسویں منی کا رقیق ہونا گیارھویں عورت جھیرا اور شیکل کے رعب میں آجانا بارھویں احتلام زیادہ ہونا تیرھویں جریان منی ہونا چودھویں سرعت انزال ہونا قسم دوسری بیان ضعف قوت باہ میں جو بسبب نقصان قصبہ کے پیدا ہوتا ہے واضح ہو کہ نقصان قصبہ میں اٹھ بسبب پیدا ہوتا ہے اول بی بی اغری جسم کے استرخاؤ سستی قصبہ میں پیدا ہونا دوسرے غرضہ دراز تک جلاع نہ کرنا اور قصبہ میں انزال پیدا ہونا تیسرے سفلی بدن میں بیک کم پیدا ہونا چوتھے عروق قصبہ میں مادہ لبنی کا آجانا پانچویں جلن مارنا چھٹے اغلام کرنا ساتویں اُبنا ہونا آٹھویں سزاک ہونا فصل دوسری نفث جلاع میں واضح ہو کہ جلاع کرنا بھی موجب حفظ صحت ہے لیکن جب وقت مناسب پر جلاع کیا جاوے اس واسطے کہ منی بھی رطوبت فضلہ ہضم جامد کا ہے پس اخراج اس کا ضرور ہے کیونکہ بدیہی ہے کہ جو لوگ مجرور رہتے ہیں وہ

دلت دراز تک جلاع نہیں کرتے ہیں تو ان لوگوں کو اکثر عارضہ فساد خون یا جنون کا پیدا ہوتا ہے پس جلاع بھی استخراعی طبی ہے اور جلاع سے دو فائدے ہیں اول حفظ صحت بدن دوسرے دفع فضلہ منی اگر جلاع باعتماد ہے تو ضرور باعث تیزی اور اصلاح مزاج کا ہوتا ہے اور اگر بافراط ہے تو موجب ضرر کا جگہ چونکہ غرضہ دراز تک ترک جماعت کرتے ہیں اور منی جب تحریک ہوتی ہے اور اس کو وہ خارج نہیں ہونے دیتے ہیں پس اس وقت وہ مادہ منی کا تسخیل بڑھتا ہے اور بخارات اس کے دل و دماغ میں پھونک کر موجب غشی اور صرع و دوار و تاریکی چشم و نقل بدن و ورم خبیہ و قلت اشتہا و کثرت بے خوابی و تشویش فکر و امراض مزیدہ آگئے ہیں۔

فصل تیسری بیان نقصان کثرت جلاع میں واضح ہو کہ کثرت جلاع سے حرارت غریزی ساکن ہوتی ہے اور حرارت غریزہ شعل پس بوجہ ساکن ہونے حرارت غریزی کے ساکن ہوتی ہے قوت اور زائل ہونے میں تعادل طبی اور عمدہ اور جملہ ضعیف ہوتا ہے اور اسی وجہ سے اعضا اصلی میں خشکی پیدا ہوتی ہے اور خونی بھی کم پیدا ہوتا ہے اور لاغری جسم میں ظاہر ہوتی ہے اور نفخ و قراقرم مدہ میں بلکایے شخص کو قلعہ ریگی اکثر پیدا ہوتا ہے اور ولانا گا زرونی کے نزدیک کثرت جلاع سے جو ہر ریح میں نقصان پیدا ہوتا ہے اور اعضائے رخیہ ضعیف ہونے میں بلکہ خفقان اور قلت حواس و سقوط قوت کا باعث ہوتا ہے شیخ الرئیس کے نزدیک بسبب لذت کے جو ہر روح زیادہ خارج ہوتی ہے اور یہی باعث ضعف کا ہے کہ جو بعد جماع ظاہر ہوتا ہے جرجانی نے لکھا ہے کہ کثرت جلاع سے آخر کو بجائے منی کے خون نکلتا ہے اور یا مریخ ہے میں بھی پوچھا ہے کہ جن اجزاء کو اس کی حادث علی انھوں نے بیان کیا کہ آخر کو بجائے منی کے خون نکلا بلکہ دسے اجزاء ارض مثل فالج و لقوہ و خفقان و درد مفاصل و تقرص و عرق النساء وغیرہ میں مبتلا ہوئے اہلائے متاخرین کے نزدیک جب بعد جماع کے ضعف ظاہر ہو تو

پھر اس وقت تک جماع نہ کریں جب تک قوت اصلی نہ آجائے بلکہ ایسی حالت میں جماع نہ کرنا چاہئے اور بعض حکماء نے تحریر کیا ہے کہ کثرت جماع سے حرارت عریزی مستولی ہوتی ہے اور عواض مثل پشہ و ریشہ و دوار و ضعف فیہ و قیابی و قویہ ریگی صاحب عادت کو پیدا ہوتے ہیں مولف کے نزدیک جو لوگ عورات مختلفہ سے جماع کی کثرت کرتے ہیں اُنکے جو ہر سنی میں نقصان پیدا ہوتا ہے اور یہی باعث انکی اولاد پیدا نہ ہونے کا ہے واضح ہو کہ دُبی آدمی کو کثرت جماع سے بوجہ اخراج رطوبت اصلی کے دن پیدا ہوتی ہے البتہ مرد جسم و عیلم کو اندیشہ ادق نہیں ہے دیں وجہ کہ جسم غریب میں غفلت زیادہ ہوتا ہے اور اکثر لوگ وقت مجامعت کے جب سنی شوک ہوتی ہے اس کو اوپر چڑھاتے ہیں حالانکہ یہ امر بہت مضر ہے اس واسطے کہ بوجہ روکنے اس سنی کے دوم ادعیہ منی قوت بخری و سنگ مثانہ پیدا ہوتا ہے اور نیز وقت انزال کے اگر اس کو رد کا اور خارج نہ ہو سکے رہا اور کواہب سے علحدہ ہو کر پلنگ پر چھٹ لٹکے تو بیاہش نہ خارج ہونے سنی کے درد زانو اور درد شرن پیدا ہوتا ہے اور اگر کسی پہلو لیٹے تو درد گردہ و آئس قصب پیدا ہوتا ہے واضح ہو کہ جس شخص کو کثرت جماع کی عادت ہو اس کو چاہیے کہ حتی الامکان قصد وحام و غیرہ سے پرہیز کریں کیونکہ بوجہ کثرت جماع کے بدن سرد و خشک و متغلی ہو جاتا ہے پس ایسی حالت میں صاحب عادت کو چاہیے کہ اجڑنے لگم ترک استعمال کریں فائدہ زردی بھینہ مرغ و کلمہ پایہ و ماء الحیم و شور باد گوشت حلوان و لوزیات و میخونات و جویبات و غیرہ کے واضح ہو کہ اگر یہ میمون بعد از جماع سارے چار ماشہ کھایا کریں تو ضعف جو بعد جماع کے ہوتا ہے پیدا نہیں ہوگا اور طبیعت اور باہ کو زیادہ قوت ہوگی نہ صرف میمون صس گوگرد و زرد سن خود ہر ایک بوزن مساوی علحدہ علحدہ کوٹ کر

روغن مادہ گاؤس بریان کریں بعدہ عمل خالص سہ چندا دویہ آب پیاز و ترنجبین صاف ہر دو برابر جلد ادویہ بد صورت وصول قوام عمل باک پیاز و ترنجبین کر کے میمون تیار کریں نہ جب جو سستی بعد فلح فضل زوجیک سلوم ہوتی ہے اس کے کھانے سے مطلق سلوم نہیں ہوگی صس مویائی کافی صغ عربی جس قدر مویائی ہو اس کا تیر حصہ صغ عربی غیا سفید جو زن ادویہ گلاب میں پیکر گویاں بناویں اور بعد سارے چار ماشہ کھادیں اگر اسکے اوپر شراب یا ماء الس پس زیادہ نافہ ہے ایضاً یہ گویاں اکثر تجربہ میں کیل و جن اجبانے ان کو استعمال کیا بہت فائدہ بیان کیا صس سپند سوختی پانچ درم نصف بریان نصف خلام پوست شخاش دو درم کچھ سیاہ دو درم قند سیاہ کھنہ میں دم اول و دوم کو نیم کو ب کریں بعدہ قند سیاہ میں ملا کر خوب کوٹیں تاکہ جلد ادویہ ایک ذات ہو جاویں پس سات حصہ کر کے ایک حصہ کو وقت مقاربت کھایا کریں۔

فصل چوتھی اوقات و نیت میں اخص ہو کر اوقات چار دن ہضم کے متعلق صغ مختلف ہیں انہ امتلاک علیہ الخ شغل صغ لیکن جب تراد و طبیعتوں کے اس استبط ہو جائے کہ بعد غذا کے پچ ساعت سے پہلے اور بارہ ساعت کے بعد قرب کرنا مناسب نہیں ہے اور اس کے مابین لائق تر ہے اور سب سے اولیٰ یہ ہے کہ بعد نصف شب کے عذر آمد اسکی اختیار کریں اس واسطے کہ یہ وقت ایسا ہے کہ بعد عمل کے خواب جوں تدارک اسکے ضعف کا کرتی ہے اور یچن میں راحت پیدا کرتی ہے اور باعث استقرار سنی کا رحم میں ہوتا ہے اور فرزند بحسب خلقت بہتر پیدا ہوگا حاصل یہ کہ وقت اعی فضل زوجیت ہے کہ باعث کثرت مادہ منویہ کے حصوں میں شوک پیدا ہو اور دفع اس مادہ کا موجب سبکی بدن اور نشاط نفس ہو اور چاہیے کہ فاصلہ مابین جماعین کے اس قدر قرار دیوے کہ اسکے بعد ضعف اور تفریح ملے جس نہ آوے اور در صورت اس حد سے گزرنے کے دست برداری اپنی صحت سے کہے بہت سے آدمی ناعاقبت اندیش تا بہت فراغ مادہ منویہ با کھلیے اپنے کو



صبح و سہل تصور کر کے چندے قیام میں گزارتے ہیں انجام کو نقصان اٹھاتے ہیں  
یہاں تک کہ نقصان جماعی جو محضی تھا لطف از بام ہو جاتا ہے اس وقت اپنے ذمہ کے بطلان  
کے قائل ہوتے ہیں پس وقت مقاربت کا عہد وہ ہے کہ ہضم بعدی مع دیگر ہضم کے  
مقاربت کمال کو نہ پہنچا ہو اور بعد کمال ہضم کے حکم خلا کا رکھنا ہے اور مضار جلع حالت  
خلا میں بدتر اور زیادہ ہزار سال میں حالت ملا اور دیگر حالات سے اور شرط یہ ہے کہ  
حرارت اور برودت اور رطوبت و یوست اور خلا و ملاحظہ اعتدال میں ہو اس واسطے کہ وقت  
حرارت کے قرب کا وقوع جو کچھ تیج حرارت غریبہ کا کرب ہے سبب نمود حرکات برزخانیہ  
کے لہذا حرارت بدن تحلیل قوی کا باعث ہوگی اور برودت کے وقت لطفاً حرارت سے  
بواسطہ اتفرغ سنی کے تحلیل روح و حرارت عزیز کا ہوتا ہے اور خلا جو کہ محض ہے  
اس سے ازدیاد یوست کا ہوگا اور انکسار صبح قوی بدنی کا ظاہر ہوگا اور اسماض پیدا  
کو کچا کر کا دھڑلے سے اور بدتری حالات خلا کی نسبت دیگر حالات کے ظاہر ہے  
کہ خشکی بر خشکی اور سقوط قوت بر سقوط قوت اور لطفاً حرارت غریبہ بر لطفاً حرارت غریبہ کا اور  
استلا کے وقت لطفاً آدھے احوال سہ کا ہوگا اور ضعف معده اس کو لازم ہے اول  
لافت یہ ہے کہ وقوع اس فعل کا وقت کثرت مادہ منویہ کے اعضاء تو الدیں ہو کہ بسبب  
تکلف اور خلوص حصہ و دیگر امور و مہمہ کے۔

فصل پانچویں اوقات تناع فعل زوجیت میں واضح ہو کہ جالینوس دیگر حکماء پندہ وقت میں اس  
فعل سے مانفت کہتے ہیں اول وقت گرگی و دوسرے بعد ریاضت تیسرے بعد  
چوتھے بعد اسہال پانچویں بعد خند چھٹے بعد جماعت ساتویں بعد غم و الم اٹھویں  
وقت بیخانی نویں نوذا بعد بیداری دسویں وقت بدہنسی گیارھویں جو وقت بدن  
گرم یا سرد ہو یا رھوئیں بعد حمام تیرھویں جماعت سنی و خارچو دھوئیں بعد کھانے  
ترشی کے پندرھویں اول شب میں اس وجہ سے کہ جلد عروق الوقت طوبی سے متلی ہوتی ہیں

اندیش ہے کہ اجزاء طعام غیر ہضم عروق میں جا کر باعث سدہ ہو جائیں پس اس وقت  
قرب کرنے سے عوارض مثل نالج و لقوہ و نفرس و درمفاصل و درد پشت و عرق النساء  
تویج و قطیر البیوں و ضعف باصر پیدا ہوتے ہیں۔

فصل چھٹی وہ اثاث جکی قربت میں مضرت ہے بخلاف ان کے ایک ن مجوزہ ہے کہ بسبب فقرت طوبی  
اضلیہ کے کہ لازم سن مجوزت اور سبب ست مکانی کہ ہے دم شد ہو کہ جذب شدت کرنا ہے جس  
بہ نقصان بر نقصان ہے دم صغیرہ غیر بالغہ کہ قوت جاذبہ اسکی انجذاب کثیر کر کے نقص  
کافی کرتی ہے۔ سوم حاض کہ بسبب قذارت مکانی و متفرغ نفس کے ضعف و مرض  
بلکہ بے بول میں لاتی کرتی ہے۔ چہارم مجوزہ از مدت متد کہ بسبب حاصل ہونے فضلات  
کی۔ ہفتمہ کے نقص باہ پیدا کرتی ہے پیچ مریضہ و قبیہ النظر کہ بسبب تفرغ نفس کے ضعیف  
ہو کر جوگی ششتم۔ ہکر کہ اضطراب بیان دم باعث تفرغ ہو کر مضطرب باہ ہے

## فصل چہارم در غرض

فصل کاویں انتشار عضو ذکر میں حدوت کیفیت انتشار کرایج اور خون سے علاج پر ہوتا ہے  
کہ حضور رحلت میں تجویف رکھی گئی ہے تاکہ شدید القبول ہو تدریجاً تساع کو پس حبس میں یک قوی و  
خون اور روح شہوانی نفوذ کرتی ہے تو اس کو تدریج ہوتی ہے طول و عرض میں اور انتشار  
کثیر حاصل ہوتا ہے بخلاف حشفہ کے کہ اس میں انتشار کثیر نہیں پیدا ہوتا اس وجہ سے  
کہ جو اعضاء شراین حشفہ میں ہیں وہ شدید القبول تساع کو نہیں ہیں اسلئے کہ اس جگہ کے  
مسامات تنگ پیدا ہوتے ہیں۔ اگر وہ بھی کشادہ ہوتے تو توج روح جو اس عضو میں آتی وہ قبل تمام  
فعل کے کشادگی مسامات سے جلد تحلیل ہو جاتی اور نیز حکیم مطلق نے اس جگہ کی جلد کے مسامات  
تنگ پیدا کرنے میں یکت رکھی ہے کہ جو راج وقت انتشار کے وہاں جمع ہوتے ہیں  
مختبس ہو کر جلد تحلیل نہ ہو جائیں بخلاف جلد مابقی اس عضو کے کہ اگر وہ تنگ  
ہوتے تو فعل انتشار بالکل باطل ہو جاتا اور انتشار کئی دو قسمیں ہیں ایک



طبی دوسرا غیر طبی انتشار میں روح اور روح کا موجود ہونا شرط ہے  
تیسرا ان تینوں کے وجود انتشار طبی کا محال ہے۔ اس واسطے کہ اگر صرف روح سے  
انتشار ہو گا تو انتشار جو خاصہ روح کا ہے بنایا جاوے گا اور نہ سنگینی آئے گی جو کہ خون  
سے ہوتی ہے علی ہذا اگر صرف روح سے ہو گا تو سنگینی نہو گی اور اگر صرف خون  
سے ہو گا تو انتشار نہ ہو گا۔ اور انتشار غیر طبی وہ ہے کہ زمانہ طفولیت یا شیخوخت  
میں بغیر مساوت خواہش طبی کے ہوتا ہے اس انتشار میں سنگینی نہیں ہوتی۔

**فصل آٹھویں** طریق مقاربت و کیفیت قیود جنین میں چونکہ سیال مولد  
اناث کی یہ سب برودت و درطوب مزاج کے بطنی حرکت ہے اس کا حرکت  
ساتھ میں سیال مولد مرد کے کہ سرچہ حرکت ہے یہ سب حرارت مزاجی  
مرد کے دشوار ہے لہذا توائف انزالین کا ہونا مستحسن ہے بلکہ امکان پذیر نہیں  
اسی سبب سے ملاجعت قبل از مقاربت بنابر تحریک و ذویان سیال مولد  
اناث کے ضروری ہوا پس ملاجعت تالیس بنابر توائف انزالین لاجری ہے بخلہ  
ملاجعت کے دغدغہ شری ہے۔ اگرچہ شری دن ادیدہ سیال مولد میں سے  
نہیں ہے مگر چونکہ رحم سے وہ شدید الشارکت ہے لہذا ایجان و تحریک مادہ  
منویہ اس سے تحقق ہوتا ہے چونکہ اناث باعتبار اختلاف مزاج اپنے کے مختلف  
ہیں لیکن باعث رجعت رجالی کے سس شری کی جانب راغب ہوتی ہیں سوچے سے  
کہ کثرت ملاجعت سے اسکی عادی ہو جاتی ہیں اور چونکہ شری تمام جسم اناث میں  
موزوں و خوبصورت ہے لہذا نفس اس کے سر پر راغب ہوتا ہے نیز بخل ملاجعت کے  
دغدغہ جانب وعانہ وغیرہ ہے نیز دغدغہ محل فعل جانب اعلا سے اس لیے  
کہ جانب اعلا اس کی کثیر الاعصاب قلیل اللحم ہے لہذا حس اس کی زیادہ ہے  
باقی سب مواضع سے دو موضع ایک شری دوم محل فعل نیست دیگر مواضع کے

اسی و اقویٰ ہے قوت انفال میں ملاجعت تالیس کے بعد جب میلان طبی شدت خواہش  
اناث کی معلوم ہوا اور وہ تیر چھ کا ہے طرف سرخی کے کہ سبب شدت لذت کے روح مساوت  
خون کے غلیان پیدا کرتی ہے اور تمام بدن میں سے آنکھوں میں سبب صفائی رنگت کے نھور  
سرخی کا بہت جلد ہوتا ہے اور نیز کثرت لذت باعث خجوت قلب کے کہ سبب حرکت مضطربانہ  
کئے ہوتی ہے نفس میں تردد و غلظت آجاتا ہے۔ پس وقت نھور بدن اناث کے حرکت خفیف کے ساتھ  
علیہ آمد کریں اور منولہ کے نزدیک نھور پونچنے کے وقت حرکت قوی علی میں لاویں  
جس سے توائف انزالین ہو اس واسطے توائف انزالین باعث خوشنودی منولہ ویس فیہ  
نارہ شوق اناث و موجب حمل ہے۔ واضح ہو کہ خدا نے تعالیٰ نے آفریش رحم کی  
تین طرح پر کی ہے ایک نرم و باریک و لطیف کہ ضربات قویہ سے اس کو ضرر پہنچتا ہے  
دوم سخت و غلیظ خواہاں ضربات قویہ کا سوم متوسط کہ ضربات متوسط کا خواہاں ہو اور کثرت  
و لطافت میں متوسط ہو مگر وقوع انزال کے لیے ضربات قویہ کا خواہاں کیا بھی ہوتا ہے کہ  
رحم اصل خلقت میں قوی و غلیظ ہوتا ہے مگر کثرت جماعت و توجید کے باعث اس میں  
صفہ آجاتا ہے وہ بھی باعث ضعف کے حمل ضربات قویہ کا نہیں رہتا اور صلابت  
بدن صلابت و غلظت رحم پر دال ہے۔ اختراوقات اور اگر اس کے برعکس ہے تو  
سالمہ العکس ہے۔ بطنی الانزال فی لجنیت مزاج پر دلالت کرتی ہے صفرائی یمن الانزال  
ہوتی ہے دوسری المزاج صفرائی سے کم اور سوداوی و لبنی سے کم ہوتی ہے  
واضح ہو کہ رحم ایک عضو عصبی ہے جس کا طول پچھ انگشت سے کم اور بارہ سے زیادہ  
نہیں ہوتا فائدہ اس کا یہ ہے کہ سیال مولدہ ذکر کا اس میں مستقر ہو کر قیود جنین ہوتی  
ہے اور جس قدر بچہ بڑھتا جاتا ہے بھی بڑھتا جاتا ہے اور جدید ہونے کے لیے نئی حالت  
اصلی پر آجاتا ہے پس معلوم کرنا چاہیے کہ جس وقت توائف انزالین کا ہوا اور رحم نے اس کو قبول کیا تو  
قوت عائدہ جو سیال مولدہ ذکر میں ہے اور قوت منفردہ جو سیال مولدہ اناث میں ہے

حکیم حاجی علی رضا احمد



ایک کیم مزاج پیدا کرتی ہیں اور اس سے چار نقطے پیدا ہوتے ہیں مانند جاب کے  
 ایک عین دل و سراجل و باغ و ترامل جگر چھ نقطہ ان تینوں نقطوں کو گھیرے ہوتا ہے اور  
 اس کو اصطلاح اصبائیں حالت اولی کہتے ہیں اور یہ کیفیت ایک ہفتہ کے عرصے میں  
 تمام ہوتی ہے بعد ازاں اس میں سٹخ نقطے اور منافذ عروق کے پیدا ہوتے ہیں اس کے  
 حالت ثانیہ کہتے ہیں اور یہ کیفیت چار یوم میں تمام ہوتی ہے بعدہ جو کیفیت تھو روز  
 کے عرصے میں پیدا ہوتی ہے اس کو علقہ کہتے ہیں اور یہ حالت ثالثہ ہے بعد ازاں  
 کی کیفیت کو جو بارہ روز کے عرصہ میں واقع ہوتی ہے اس کو مضغہ کہتے ہیں یعنی  
 بعض اعضا اس حالت میں تیز ہوتے ہیں اور یہ حالت رابعہ ہے ازاں بعد  
 عرصہ تین یوم میں مزاج مرد یا عورت کا اس میں پیدا ہوتا ہے اور اس کو حالت  
 ثانیہ کہتے ہیں بعدہ ہر بلکچ روز میں تمام اعضا و عروق و مجاری و مفاصل تکمیل پاتے  
 ہیں یعنی صورت جسم ظاہر ہوتی ہے جس سے ہر شخص معلوم کر سکتا ہے کہ یہ لڑکا  
 سے یا لڑکی اور روح بکلم حکیم برحق نافذ ہوتی ہے اور یہ کیفیت خلقت کی اگر لڑکا ہے  
 تو جلد اور اگر لڑکی ہے تو بدیر ہوگی جسے لڑکا لڑکیں خواہ جائیں روز میں خلقت پاتا  
 اور لڑکی چالیس خواہ پچاس روز میں بعدہ وہ لڑکا چھ مہینے تک رحم میں رہتا ہے اور یہ بھی  
 یاد رکھنا چاہیے کہ لڑکا جس قدر عرصے میں خلقت پاتا ہے اسکے دو چند عرصے کے بعد قابلیت  
 حرکت کی اس میں پیدا ہوتی ہے مثلاً اگر پچیس روز میں وہ تمام ہوتا ہے تو ستر روز کے بعدہ  
 حرکت کر لگا اور ساتویں مہینے پیدا ہوگا اور جس لڑکے نے چالیس روز میں خلقت پائی  
 وہ اسی روز کے بعد حرکت کرتا ہے اور یہ لڑکا آٹھویں مہینے پیدا ہوتا ہے اور زندہ  
 نہیں رہتا ہے۔ دلیل اسکی یہ ہے کہ ہر جنین ساتویں مہینے بوجہ اضطراب کے کہ جو رحم میں  
 پیدا ہوتا ہے واسطے خروج کے حرکت کرتا ہے بلکہ صبح المزاج اور قوی افعال ہے  
 تو خارج ہوتا ہے اور زندہ رہتا ہے اور اگر ضعیف ہے اور طاقت خروج کی نہیں

رکھتا ہے اور اسے بوجہ اضطراب کے حرکت خروج کی کی اور خارج نہ ہوا تو وہ خشکی اس کی  
 نہیں مہینے تک زائل ہوتی ہے اگر نہیں مہینے پیدا ہوتا ہے اور اگر ضعیف اور بچہ زیادہ  
 ہے تو رحم میں ہلاک ہوتا ہے اور اگر آٹھویں مہینے وہ پیدا ہوا تو جس وقت  
 ہوا خارجہ اسے جسم پر لگی نور ہلاک ہوتا ہے اور جو لڑکا پچیسویں روز میں خلقت  
 پاتا ہے وہ نویں مہینے پیدا ہوتا ہے اور زندہ رہتا ہے جو مولف نے کیفیت  
 خلقت جنین کی تحریر کی ہے وہ بقول حکما کے ہے ورنہ غیب کا حال اللہ جانتا  
 ہے اور عقل کو اس کے درک میں دخل نہیں ہے واضح ہو کہ جس وقت رحم  
 میں نطفہ قرار پاتا ہے اس سے گیارہ علامتیں حمل کی پیدا ہوتی ہیں اول  
 درمیان نات اور فرج کے درد پیدا ہونا دوسرے عورت کو جماع  
 سے نفرت ہونا تیسری جماع سے تکلیف پانا چوتھی حیض بند ہونا پانچویں  
 جی تلانا چھٹی کرب و کسل و ثقل بدن میں پیدا ہونا ساتویں خلقت چشم و  
 خفقان پیدا ہونا آٹھویں بعد ایک ہفتہ دو ماہ پھر سے کارنگہ متغیر ہونا نویں  
 آنکھوں میں بکائے سفیدی کے دوری یا کبودی رنگ پیدا ہونا دسویں - بعد از  
 جماع اکثر عورتوں کو تشہیرہ معلوم ہونا گیارہویں - کولے اور مٹی کھانے کو طبیعت کا  
 داعی ہونا چھٹی نہ رہے کہ اطباء نے واسطے امتحان حمل کے یہ طریقہ مقرر کیا ہے کہ حمل  
 خالص آتش نذیدہ کو آب سرد یا آب باراں میں ملا کر وقت سونے کے عورت کو بلا دیں  
 اگر صبح پیٹ میں بڑور پیدا ہو تو معلوم کریں کہ حمل ہے ورنہ نہیں ایضا اسن کے جو  
 کو عورت وقت سونے کے اپنے اندام نہانی میں رکھ کر سو رہے اگر صبح کو طعم و برائے  
 ہو جائے تو قیاس کریں کہ حمل ہے اور اگر طعم و بو بچہ ستور قائم رہے تو حمل نہیں  
 واضح ہو کہ اطباء نے واسطے معلوم کرنے حال لڑکی اور لڑکے کے چند علامات مقرر  
 کیے ہیں جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ پیٹ میں لڑکا ہے یا لڑکی پس جاننا چاہیے



کہ علامت حمل رک کے کی گیارہ ہیں اول چہرے پر رونق زیادہ ہونا دوسری طبیعت کا خوش رہنا تیسری اشتہا کا صحیح رہنا چوتھی پیشاب رنگین ہونا پانچویں نقل جانب راست پیدا ہونا چھٹی پستان راست بزرگ ہونا ساتویں سر پستان اکل برخی ہونا آٹھویں دودھ غلیظ و سفید ہونا نویں حرکت جنین جانب راست ہونا دسویں دست راست کے ہمارے سے اٹھنا گیارہویں وقت ولادت در دگر سے اٹھ کر شکم میں پھیلنا اور حمل دختر کی اٹھ علامت ہیں اول عورت کا مست رہنا دوسری سر پستان کا سیاہ زیادہ ہونا تیسری پستان چپ کا بزرگ ہونا چوتھی شکم کا گہرا ہونا پانچویں رخت چیز ہائے ناقص کی طرت زیادہ ہونا چھٹی اشتہائے کاذب ہونا ساتویں چہرے کا رنگ مستر ہونا آٹھویں وقت ولادت ثانی اور شرکاء کے درمیان سے درواٹھ کر شکم میں پھیلنا پس جس وقت یہ علامات پیدا ہوں تو عورت کو ریاضت سخت اور درہ زنی اور پختہ اٹھانے اور کھانا زیادہ کھانے اور غصہ اور غم و ہم سے بچاویں اور نیز ادویہ درہ جضد و حمل دینے سے پرہیز کر دیں مگر بہ ضرورت شدید خصوصاً قبل از گذرنے چارہ مہینے اور بعد گذرنے سات مہینے کے پرہیز ضروری لازم ہے اس مقام پر تجربہ اپنا تحریر کرتا ہوں ایک مہسا جن کی عورت کو جب حمل ہوتا اور پانچ مہینے اس کو گذرنے پس وہ ساقط ہو جاتا چنانچہ اس نے اکثر اطباء کا علاج بھی کیا مگر کیفیت اس کی بدستور قائم رہی آخر کار جب اسکی عورت حاملہ ہوئی تو مولف سے اس نے علاج جبرج کیا مولف نے اول نصیب تالیق کھلائی اور چون بقدر پاد بھر گیا بعدہ نیم بانگو ہمراہ شربت نیلو فریلا شروع کیا اور یہ سجون تیار کر کے استعمال کرائی بفضلہ تعالیٰ نویں مہینے لڑکا صحیح اور تند رست پیدا ہوا نسخہ سجون از مولف حص بہن مفید زعفران ایرما سیلخہ سنبل الطیب مردارینہ ناسفتہ

## حکم حاجی علی ضیاء احمد

کہا ایشی شب بزرگ و ہر ایک سدوم اشنہ نیم درہ زنی درہ زنی عقرنی ہر ایک و درم جلا ادویہ کا مفوت کر کے عرق بید مشک آدھ میر قند سفید آدھ پاؤ شربت انار شیریں پاؤ سر اول توام کریں بعدہ مفوت ادویہ ملا کر پتہ معلوم یون تیار کریں اور بعد در ساتھ چار اشہ صبح ہمراہ بدلتہ عرق بید سادہ پون پھلانگ و شربت انار شیریں ایک تول آب سبب ایک تول استعمال کراویں واضح ہو کہ اکثر مرد اور عورتیں بعد فراغت حمل آب سرد پیتے ہیں حالانکہ یہ فعل دونوں کے واسطے مفید ہے اس واسطے کہ اس وقت تمام اعضا گرم ہوتے ہیں پس وہ پانی کو فوراً جذب کر لیتے ہیں اور اس سے عوارض مناج و لقوہ و درم بگر و درم عمدہ در عشاء پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے اور نیز وہ پانی باعث امت جوارت غریزی کا ہوتا ہے بین ایسے وقت پانی پینے سے پرہیز کریں اور اگر بہت خواہش پانی پینے کی ہو تو شیر مادہ گاؤں ہمراہ غسل پینا مضائقہ نہیں ہے بلکہ باعث قوت باہ کا ہوتا ہے یا شربت عمل ہمراہ شیر مادہ گاؤں بعد فراغت جملہ پینا مفید ہے ترکیب شربت غسل کی ہے کہ آب پیاز جس قدر ہو اس کا دو چند غسل تاکہ بطن میں شربت تیار کریں اور نیز شربت جن اجنا کو تیار کر کے پلایا یا جاجبت مفید ہوا۔

فصل نویں علاج ضعف قوت باہ میں اور یہ منقسم ہے جو وہ نوع پر واضح ہو کہ مراد علاج سے دفع کرنا سبب بیماری کا ہے اور یہ امر مو قوت ہے تشخیص پر یعنی جیسا سبب دریافت ہو ویسا اس کا علاج کریں اگر ضعف باہ سبب پیرا نہ سالی کے ہو تو اس کا کوئی علاج نہیں ہے مگر یہ بات یاد رکھنا چاہیے کہ اگر نقصان باہ بہ سبب عارض ہونے کسی نقص قضیب کے ہے تو ایسی حالت میں غذا بہ نسبت دوا کے زیادہ مفید ہے محض نہ رہے کہ یہ بات جو اکثر لوگ مشہور کرتے ہیں کہ قوت باہ کا علاج حکیم نہیں جانتے ہیں یہ بات خلاف ہے اس واسطے کہ حکیم مطلق نے بحر عارضہ موت کے



جلد عارضوں کی دو پیدائی کی ہے جس کیونکہ ہم تسلیم کریں کہ قوت باہ کا علاج حکیم نہیں جانتے ہیں البتہ یہ بات ضرور ہے کہ جن حکیموں نے علم طب کو حاصل نہیں کیا اور نقطہ اردو کی کتابیں دیکھ کر علاج کرتے ہیں اگر بالفرض ان کے علاج سے فائدہ ظاہر نہ ہو تو اس سے حکماء ذی علم اور تجربہ گاہ پر کوئی اجرت نہیں لے سکتا ہے اگر یہ بات کسی جاوے کو جو حکیم ذی علم اور تجربہ کار ہیں وہ علاج میں توجہ نہیں کرتے ہیں تو کسی قدر درست ہے اور نیز یہاں بھی بوجہ شرم کے اپنا حال مفصل نہیں بیان کرتے ہیں پھر یہ کہ دو اپنا فائدہ ظاہر کر سکتی ہے چونکہ چند اجابت ترین کے اس علاج میں مبتلا تھے اور اکثر حکیموں کا علاج بھی کیا تھا مگر کچھ فائدہ انکو معلوم نہیں ہوا اور نہ ہی یہ شہید قادیانہ ایک روز بطور تذکرہ مولف سے اپنا حال بیان کیا اور یہ بھی فرمایا کہ اس زمانہ کے حکیم قوت باہ کا علاج نہیں جانتے ہیں خاکسار نے اوّل انکو گلہ گوئے معقول کر کے بعدہ علاج شروع کیا بفضلہ تعالیٰ صحت ہوئی اور اس وقت سے جس قدر نسخہ جات تحریر کئے ہیں وہ سب عجیب سے ہیں۔ نوع اول بیان علاج قلب بھی کیا اور اس کو سبب قلت مٹی کے پتے ہیں۔

اگر کسی غذا اور ضعف بدن علاج اغذیہ جید مثل گوشت خربہ گوشتند و زردی بیضہ مرغ و بادام دہنہ و بھونات و لبوبات وغیرہ کے استعمال کریں و دوسرے آلات مٹی میں برودت کا پیدا ہونا علاج بھونات جادہ مثل بھون حلیت و لبوب کیر یہ غیرہ استعمال کراویں تیسرے آلات مٹی میں حرارت کا پیدا ہونا علاج ادویہ بارہ مانند کاہو و عرغہ و خیاریں وغیرہ کے استعمال کراویں چوتھے آلات مٹی میں سختی کا ایجادنا علاج ادویہ اور اغذیہ مرطبہ مانند حریرہ وغیرہ کے استعمال کراویں اور ایسی صورت میں شرمادہ کا اچھا نازا زیادہ مفید ہے پانچویں آلات مٹی میں رطوبت کا پیدا ہونا علاج ادویہ یا سہا نہ زیرہ و دارچینی و اطر فیض صغیرہ وغیرہ کے استعمال کراویں

چھٹے مٹی کا ساکن ہونا اور یہ سکون اینون اور بنگ وغیرہ کے استعمال سے پیدا ہوتا ہے علاج بزور وغیرہ پلانا بہت مفید ہے واضح ہو کہ جو ادویہ ہنر د و مرکب واسطے قلت مٹی کے مولف کے تجربے میں آئیں اور نیز دیگر احیاء پونچیس وہ رسالہ ہذا میں تحریر کی گئیں دو واسطے تولید مٹی کے بہت مفید ہے جس اندر جو شیریں کو پانی میں بھگو کر مقرر کریں بعدہ غسل کا قوام کر کے اس میں اندر جو کو ملا کر اکھڑو رنگ رکھ چھوڑیں نویں روز سے ساڑھے تین ماشے وقت صبح کھایا کریں ایضاً تخم سرس کو پانی میں بھگو کر مقرر کریں بعدہ سایے میں خشک کر کے بھفوت بنادیں اور ہونہ زن سفوف کے شکر سفید ملا کر بقدر چھاشہ وقت صبح کھایا کریں بہت مفید اور تجربات مولف سے ہے ایضاً سبز چنہ دانہ دو تولہ شیر ملا کر گلاؤں میں چس صبح پیا کریں ایضاً تخم کھرنی کا سفوف اور اس کا تیسرا حصہ شکر سفید ملا کر بقدر رسات ماشہ صبح کھایا کریں ایضاً بعض اہل تجربہ نے واسطے زیادتی مٹی کے کھانا شہد پختہ و کھنڈ و تخم بھنڈ بریان بہت عجیب تحریر کیا ہے سفوف واسطے تولید مٹی کے از حد عجیب ہے صلی پوست بچ نکھایا ہوئی پوست بچ اونٹ لٹا راز و ماسخ ہر سہم مساوی الوزن اول ہر دو پوست کو سایے میں خشک کریں بعدہ علیحدہ علیحدہ سفوف کر کے آرد ماسخ ملا کر بقدر رسات ماشہ وقت صبح کھایا کریں اور اوپر سے گانے کا دودھ بقدر پادیسریا کریں بھون - تولید مٹی میں سے نظیر ہے اور اکثر تجربہ کیا گیا بہت فائدہ ظاہر ہوا جس قلب مصری ثقالب مصری قیط شیریں تخم بھون تخم زردک و خولجان زنجور بنیل الطیب بہن سرخ بہن سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ شتر اعرابی قصب گادوسمان کردہ مغز سرخ خشک تر کچھ مقرر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ دار فلفل کباب چینی بوزیدان تو دوسری سرخ تو دوسری سفید ہر ایک نو ماشہ جو زبویہ سبب اسہ زعفران مصطکی روحی ساڑھے

نوازش شک عنبر اشب ہر ایک سارے تین ماشہ جلد ادویہ کا سفوف کر کے  
رب انگوڑیں ملا کر بھون تیار کریں اور بقدر نوازش صبح کو کھایا کریں اور اوپر سے  
ایک پیالہ شیر گا دیا آب بخود پیا کریں بھون قوت باہ اور تولید منی میں بحر بات  
سے ہے جس خیمۃ الثنب بارہ درم منز پنہ دانہ دس درم منز چلنوزہ کچھ  
مقشر تخم بلون دار فلفل ہر ایک سات درم ماء شتر اعرابی تخم زردک شقائق  
منز کچھ شک زعفران گاو سوبان کردہ ہر ایک تین درم سفوف کر کے عمل  
سر چند جلد ادویہ اول شہد کا قوام کر کے سفوف ملا کر بھون تیار کر کے بقدر نوازش  
دقت صبح کھایا کریں سفوف قوت باہ میں بے نظیر ہے اور اکثر اطباء نے اس کو  
بخور کیا مفید پایا۔ ص و ارجینی مصطلک رومی خیمۃ اشلب ہر ایک بو زن تین فلس پختہ  
طبا شریفید ایک فلس پختہ سب ادویہ کا سفوف کر کے چالیس پڑیہ بنا دیں اور ایک قہ صبح  
کو کھایا کریں اور پھر شیر بادہ گا دیا کریں ترکیب شیر بادہ گا دیا کی یہ ہے کہ ایک  
پیر شیر بادہ گا دیا کر کے تین میں ایک اور اس میں ایک تو اس بات یافتہ کے کچھ  
میں پوٹلی باندھ کر دودھ میں کھادیں اور منہ اس برتن کا غیر یا در داس کے بند کریں  
اور بکری کی یلگی خواہ اونٹ کی یلگی کی آگ پر شام سے گرم کریں جب پھر رات باقی  
رہے اس وقت چوٹے پر لک کر دو لکڑیاں بیری کی جلا دیں اور وہ لکڑیاں مثل  
اوٹلی کے سوئی ہوں صبح کو میاب علیحدہ کر کے دو تولد صبری ملا کر سفوف پر پائیں  
حلوہ بیضہ سرخ تو لید منی اور قوت باہ میں بہت مجرب ہے ص۔ زردی  
بیضہ سرخ آب پیاز سرخ عمل خالص ہر سہ برابر سب کو ملا کر حلوہ تیار کر کے کھادیں  
اور اسی طریقہ سے چالیس روز تک بنا کر کھایا کریں ترشی اور جسماع سے پرہیز  
کریں ایضاً قوت باہ اور اسماک منی میں بے نظیر ہے ص زردی بیضہ سرخ  
چار عدد منز نار جیس ایک تولد تخم ترب ایک تولد نصف بریان نصف

خام بزوانج ڈیڑھ تولد عمل خالص دو تولد اول زردی کو قلعی دار برتن میں آگ  
پر رکھیں جب وہ گاڑھی ہو جاوے اس وقت جلد ادویہ کا سفوف ملا دیں بعد  
عمل ملا کر اتنا رکھیں نصف صبح اور نصف شام قبل از جاع چار گھڑی  
کھادیں اس قدر قوت باہ اور اسماک ہوگا جو تحریر سے باہر ہے ایضاً  
زردی بیضہ سرخ بین عدد نبات چالیس شقال عرق بید شک عرق پیاز  
عرق زردک بقدر حاجت لے کر سب کو ملا کر پکادیں جس وقت قوام ہو جائے  
جو زبویہ بسا ہر ایک سارے تین ماشہ زعفران شک ہر ایک دو دانگ  
سفوف کر کے دھل کریں اور بقدر بایں ماشہ روز کھایا کریں حلوہ انہ مقوی  
باہ اور تولید منی میں از حد مجرب ہے ص شیرہ انہ پختہ شیریں تین سیر  
شکر سفید ایک سیر روغن گاؤ آدھ سیر شیر بادہ گاؤ ایک سیر عمل خالص  
پاؤ سیرب کو ملا کر قوام کریں اور زنجبیں ہن سنخ ہن سفید موصلی  
سیاہ موصلی پنچول ستارہ ہر ایک حلوہ دار فلفل خولجان سارچ ہندی ہر ایک  
پچھ ماشہ شلب صبری منز بادام چوب چینی منز تخم خرو زہ شقائق آرد کھانا خرو زہ  
ہر ایک چار تولد سفوف کر کے ملا دیں اور بقدر دو تولد صبح و شام کھادیں بھون  
مصولی تقویت باہ و تولید منی میں از حد مجرب ہے ص تال کھانا تولد دو مرتبہ  
برگد کے دودھ میں بھگو کر سایے میں خشک کریں بعد ایک ناریل میں سوراخ  
کر کے تال کھانے کو اُس میں بھر دیں اور سوراخ ناریل کا اس کے پو مست  
سے بند کر کے آرد گندم میں غلو لینا دیں اور نرم آگ میں پکا دیں جب  
آردم گندم سرخ ہو جاوے آگ سے نکال کر آرد گندم علیحدہ کریں اور ناریل  
سے تال کھانا نکال کر سفوف کریں اور ناریل کا علیحدہ سفوف کریں تولد  
سرخ تولد زردی سفید گو کھر د خور د گو کھر د کلاں موصلی سفید موصلی سیاہ گاؤ زبان



ہر ایک دو تولہ قلب مصری مسند سوکھ اندر جو خیرس سوچرس الاچکی سفید ہر ایک  
ایک تولہ دارچینی کباب چینی سوکھان خیرس شقائق طیار سفید ہر ایک نو اسٹم  
چوب پینی دس تولہ من سفید من سرخ ہر ایک ڈیڑھ تولہ بوزیان دو ماشہ من  
بستہ سبز چلو زہ ہر ایک چٹانک بھر من بادم شیرس آدھ پاؤ جلا ادویہ کا سفوف  
کر کے نبات سفید آدھ میر قوام کریں اور سفوف داخل کر کے میون تیار کریں اور  
بقدر ایک تولہ صبح کھایا کریں زخمی سے بہتر کریں میون قوت باہ اور اساک  
شی میں از حد مجرب ہے صبح عربی آرد سنگھاڑا آرد خرا خشک ہر ایک  
آدھ میر من زاجیل من پستہ من زیادام من چلو زہ ہر ایک میں دم الاچکی سفید  
دارچینی زنجبیل ہر ایک ساٹھ آٹھ ماشہ قریفل سارٹے تین ماشہ دافلفل  
پوستے دو ماشہ نبات سفید بڑا بڑا دیہ اسل دو چند ادویہ بدستور معمول  
میون تیار کریں اور بقدر ایک تولہ مادہ تولہ استعمال کریں حب قوت باہ  
میں سے نظر میں صبح آدھ سفید شقائق من بزر خشک زہ خشک کودہ خرا کند  
بل سادی اللہ دن سفوف کریں اور پانی گرم ملا کر ہر دو گونیاں بناویں  
وقت ضرورت سات گونیاں امراہ شراب یا ماء اللہ منشی استعمال کریں اور سات  
گونیوں سے زیادہ نہ کھائیے کچھ غرض نہیں ہو گئے حلوہ زردی بیضہ مرغ  
قوت باہ اور توید منی میں بہت مجرب ہے صبح تم لیون پانچ اوقیہ ایک میر پانی  
میں جوش دیں جب دوا دیر باقی رہے اس وقت صاف کر کے زردی بیضہ مرغ  
ایک صمدہ و شکر مرغ چار اوقیہ ملا کر دغن بادم ایک چٹانک گوم کر کے دغل  
کریں اور بطریق حلوہ تیار کریں اور جلا حلوے کے سات حصے کر کے ایک حصہ دز  
کھایا کریں

نوع دوسری علاج ضعف باہ میں جو بسبب ضعف اعضاء و ریشہ و شریفہ کے

نوع دوسری علاج ضعف باہ میں جو بسبب ضعف اعضاء و ریشہ و شریفہ کے

داع ہوتا ہے واضح ہو کہ حکما کا قول ہے کہ اگر نقصان باہ میں بسبب ضعف  
اعضائے ریشہ کے ہو تو اول اعضاء ریشہ کا علاج کریں مثلاً اگر قلب ضعیف  
ہے اور باعث ضعف کا حرارت ہے تو ایسی حالت میں مغزیات بارہ ہستال  
کراویں اور مرہ سبب و آملہ وہی امراہ عرق بید سادہ و عرق گاؤ زبان  
و نیلوز کھانا سفید ہے اور کبھی اختلاج قلب بھی باعث ضعف باہ کا ہوتا ہے  
ایسی حالت میں طیب کو چاہیے کہ اول اختلاج قلب کا علاج کرے نہ  
ضعف قوت باہ کا اور علی ہذا ایسے ہی ضعف جگر و دماغ و خندہ و گردوں  
کو تصور کرنا چاہیے اور علامات ضعف اعضاء ریشہ کے کتب مطولہ میں درج  
ہیں اس رسالہ مختصر میں یہ جزئیات کے نہیں لکھے گئے مگر نجات جو واسطے تقویت  
اعضائے ریشہ کے سفید اور مجرب ہیں تحریر کیں خیرہ مقوی دارغ و قلب  
ص ص گل گاؤ زبان برگ گاؤ زبان کشیز خشک لہش مقرض بہر سفید عجم یا سنگ  
صندل سفید تخم فرخشک ہر ایک ایک تولہ جلا ادویہ کو نیم کوٹ کر کے دات کو پانی  
میں کھل کر صبح جو شش دین جب نصف پانی باقی رہے صاف کر کے  
شکر سفید ڈیڑھ پاؤ ملا کر قوام کریں اور آخر قوام میں عذراشب دو ماشہ ورق طلا  
چھ ماشہ ورق نقرہ ایک تولہ عرق گاؤ زبان عرق کیوڑہ داخل کر کے تیار کریں  
اور بقدر سارٹے چار ماشہ صبح کھایا کریں خیرہ ابریشم - مقوی قلب ص  
ابریشم خام پانچ تولہ ایک رات دن آب باران میں کہ جس کو اکیس مرتبہ چاندی  
سے بکھایا ہو بھگو دیں صبح کو جوش کر کے صاف کریں عرق گاؤ زبان عرق نیلوز  
ہر ایک پاؤ سیر نبات سفید و زن ادویہ ملا کر قوام کریں اور آخر قوام میں  
عذراشب دو ماشہ زہر مرہ خطانی چھ ماشہ داخل کر کے تیار کریں اور بقدر سارٹے  
تین ماشہ صبح کھایا کریں دوا المسک حارہ دانے تقویت قلب کے سفید ہے

ص زرباد درون عرقی مروارید ناسفتہ کرباشمی بسد احمر ہر ایک دس درم ابریشم  
مقرض چھ درم بہن سفید بہن سرخ سنبل الطیب سازج ہندی الایچی سرخ قرفصل  
ہر ایک پانچ درم اشہ دار نفل زنجبیل ہر ایک چار درم شک تین درم شہد ڈوٹھا  
جلہ ادویہ بدستور معمول تیار کریں دوا المسک بار دھس - مردارید ناسفتہ  
کرباشمی ہر ایک ایک شقال ابریشم مقرض طباشیر سفید صندل سفید گل سرخ  
کشیہ خشک منزہ کدوے شیریں گل گاؤ زبان شک خالص عنبر اشہ ہر ایک  
نیم شقال رب سیب شیریں پچیس شقال قند سفید پانچ شقال بدستور معمول تیار  
کریں اور ساڑھے چار اشہ عسل کھایا کریں سفوف مقوی اعضاء دلیہ و گردہ  
شاذہ و تقویت باہ میں بے نظیر ہے ص کثیرا گلارہ صندل سفید طباشیر سفید بسانہ  
موجہ جس کو کھرد خرد مائیں کشتہ قلبی ہر ایک چار اشہ کرباشمی مصطکی رومی گل ادنی  
شلب مصری شقال اندر جو شیریں پچان بید مایہ شتر اجڑانی ہر ایک تین ماشہ  
دودھ بگڑاتی تین اشہ سنبل الطیب دوا شہ تووری سفید تووری سرخ بہن سفید  
بہن سرخ ہر ایک دوا شہ تووری سرخ کوسری پوسٹ بچ پچال پوسٹ بچ چھتری پوسٹ  
بچ بول پوسٹ بچ سکھا ہولی سکھا ڈا خشک ہر ایک پانچ ماشہ دوا الایچی سفید  
چھ ماشہ سفوف کر کے برابر جلہ ادویہ شکر سفید ملا کر ایک تو دقت صبح ہمراہ آب سرد  
کھایا کریں عرق گاجر بہت سفید ہے ص گاجر صاف کر کے یعنی پوسٹ  
دوا شہ تواری نکال کر پانچ سیر بگ گاؤ زبان سد کو فی سازج ہندی میلخہ خوشنجان  
سنبل الطیب اندر جو شیریں کھلی کھلا قرنہ دار چینی اسارون دوج ترکی  
شقال الایچی سرخ قرفصل بہن سفید بہن سرخ بوزیدان تووری سرخ تووری  
سفید ہر ایک تین تو دھنیہ اشلب سات تو دھنیہ منقہ ایک سیر بگ ریحان  
برگ بودینہ برگ ترخ ہر ایک دو شت شک عنبر اشہ ہر ایک تین ماشہ

شقال کا وزن ساڑھے چار اشہ ہوتا ہے ۱۲

بدستور عرق کھینچیں اور نو تولہ دقت صبح پیال کریں عرق غشی واسطے تقویت باہ  
اور اعضاء دلیہ کے تیار کر کے استعمال کرنا بہت فائدہ ظاہر ہوا ص قند سیاه  
ایک س پوسٹ درخت بھول بادہ سیردہ نوں کوٹا کر لید اسپ میں دفن کریں  
تا کہ تم تیار ہو بعدہ عرق کھینچیں اور اس عرق میں درون عرقی دانہ الایچی سفید  
بوزیدان ہر ایک دو تولہ بہن سفید بہن سرخ شقال خوشنجان دار چینی  
ہر ایک پانچ تولہ شلب مصری دس تولہ ابریشم مقرض پاؤ سیر گل گاؤ زبان  
آدھ سیر گل سرخ ایک سیر گڑ پوسٹ دوا شہ تواری پاک شدہ پانچ سیر جلہ  
ادویہ کو نیم کوپ کر کے اور گڑ کر کے ورق ورق کر کے ایک شبانہ روز عرق  
میں ترکیں اور صبح کو عرق کھینچیں ادویہ کے منہ میں عنبر اشہ ایک تولہ بانہ  
دیویں مجھون مقوی باہ اور اعضاء دلیہ میں مجرب ہے ص شلب مصری شقال  
قرنہ جو زبوا خوشنجان دار چینی قرفصل عرق حازنجبیل موصلی سیاه ہر ایک نیم درم منزہ پچیس  
منزہ بام منزہ چلنورہ منزہ ہر ایک آدھ یا دس سیر آدھ یا دس پانچ سیر شکر سفید  
سرحد ادویہ اول دودھ کا کھویا بنا دیں بعدہ شکر سفید ملا دیں جب خوب لمبا کرے  
اس وقت سفوف ادویہ ملا کر مجھون تیار کریں اور بقدر دو دوا ص صبح کو کھایا  
کریں مجھون جن لوگوں کو ضعف باہ بہبب ضعف قلب کے ہوائ کو یہ مجھون بہت  
سفید اور مجرب ہے ص شقال شلب مصری بہن سفید بہن سرخ تووری سفید سرخ تووری  
نزد مصطکی رومی خوشنجان تخم ایسون تخم بانگو تخم ریحان مردارید ناسفتہ ہر ایک  
ایک تولہ عنبر اشہ چھ ماشہ مرہ آلمہ میں عدد عرق گاؤ زبان تین سیر اول آلمہ  
مرہ کو عرق گاؤ زبان میں جوش دیویں جو قوت سیر بھرباتی رہے اتار کر خوب  
ملکھیات کریں قند سفید ایک سیر شربت سیب شیریں ایک سیر ڈال کر  
توام کریں اور آحمر توام میں سفوف ادویہ ملا کر مجھون تیار کریں



اور بقدر چاشنی کھایا کریں مجھون ششی۔ تقویت باہ اعضا و ریسہ و اسماک  
منی میں بے نظیر ہے جس مرداریدناست یا قوت رانی مرجان کھرا و ششی  
زمرہ بزرگ حق زردیشین لاجورد منول ہر ایک نو ماشہ اول ان ادویہ کو  
کھری کر کے گاؤ زبان گل گاؤ زبان ابریشم مقرر بہن مفید بہن رخ تو دوی مفید  
تو دوی زود تو دوی سیخ شقائق مصطکی خضیہ الشلب قرنفل دارچینی دو  
دو تولہ زعفران شک عزیز اشب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ورق نقرہ ورق طلا  
ہر ایک سات ماشہ چوب چینی قسم اول پچیس شقائق صندل سیخ صندل مفید  
گوگرد خود و خود تخم خضخاش مفید تخم لیون منزبہ ہر ایک نو ماشہ شہد ہون ادویہ  
ترنجبین خراسانی ڈیو دھن تند مفید ہون ادویہ زعفران چرس ستائش تولہ اول  
ترنجبین و شہد و قند مفید کا قوام کریں بسدہ زعفران چرس اس میں داخل  
کریں اور آخر قوام میں سفوف جملہ ادویہ کا ملا کر مجھون تیار  
کریں طریقہ بنانے روغن چرس کا یہ ہے کہ چرس کو گائے  
کے دودھ میں ایک سات دن بھگو دیں بسدہ اس دودھ کو جوش دے کر  
جھا دیں اور اس کا کھانسی اگر یہ منظور ہو کہ چرس کی بدبو دھو تو اس  
سک کو داغ دے لیوں اور وقت داغ دینے کے برگ تبنوں قرنفل ہو زریہ  
داخل کریں صبح بار و خورشع حکیم مرزا حسن غنی بیگ صاحب مرحوم برادر بزرگوار  
مولف مقوی دل و داغ دیگر عمدہ مجرب ہے اور اکثر بار تیار کرایا بہت فائدہ ظاہر  
ہوا جس گل رخ صندل مفید کشیز خشک طبائری بہن سفید گاؤ زبان ابریشم مقرر  
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تخم خرفہ چار تولہ چار ماشہ زرشک ہمدانہ بایں تولہ منزہ کدے  
شیریں چودہ ماشہ منزہ تخم خیارین دو تولہ چار ماشہ مرداریدناست زعفران پونے  
دو و ماشہ شربت انار شیریں ڈیڑھ پاؤ قند مفید آدھ پاؤ گلاب پاؤ بھر جلا ادویہ کا

حکیم علی ضیاء احمد صابری  
(نکاح طیب و زجرات)

سفوف کر کے شربت و قند و گلاب ملا کر قوام کریں جب قوام ہو جاوے سفوف  
ملا کر صبح تیار کریں اور بقدر ساڑھے تین ماشہ وقت صبح کھایا کریں ماہی المم مخترع  
مولف مقوی اعضا و ریسہ و باہ صس گوشت حلوان پانچ سیر گوشت مرغ جوان سات  
عدد گوشت قتر سات عدد گوشت مولہ بیس عدد گوشت کجشک زرخانی پچاس عدد  
جلہ گوشتا سے چربی اور ہڈی نکال کر کھنی تیار کریں بسدہ دارچینی سیلخہ عود ہندی  
عود صلیب سلو خودس قرنفل مصطکی رومی ناخواہ خولجان زریچور سنبل الطیب  
چونہ اباباہ دانہ الاچی سفید ہر ایک نو ماشہ عزیز اشب شک ہر ایک ساڑھے  
چار ماشہ ساڑھ ہندی ساڑھے چار ماشہ موزہ منقی ایک سیر آب بزرگ چار سیر  
عرق بید مشک ایک سیر چوب چینی قسم اول پاؤ سیر گاؤ زبان گل گاؤ زبان قرصہ  
ہر ایک نو ماشہ جلہ ادویہ کو نیم کوپ کر کے اول ادویہ کو ایک شانہ و ز آب باران  
میں ترکیں صبح کو کھنی ملا کر عرق چھینیں بقدر چار تولہ تا نو تولہ پیا کریں مجرب ہے  
مجھون مقوی دمدہ و قلب صس برگ گاؤ زبان نو ماشہ عزیز اشب  
تین ماشہ مرداریدناست تین ماشہ بسدہ آخر ہر ماشہ کھرا و ششی چہ ماشہ  
کشن خشک نو ماشہ انار شیریں پاؤ یا قوت رانی ساڑھے چار ماشہ ابریشم  
مقرر و ماشہ زہر مرہ خطائی نو ماشہ دانہ الاچی مفید پانچ ماشہ گل سرخ  
چہ ماشہ نبات مفید آدھ سیر شربت انار شیریں آدھ پاؤ بدستور محمول مجھون  
تیار کریں اور بقدر ساڑھے چار ماشہ صبح کو کھایا کریں مجھون صبح۔ مقوی  
قلب و ہاضم طعام صس صندل مفید طبائری سفید زہر مرہ خطائی ابریشم خام ہر ایک  
سات ماشہ کشیز خشک برگ گاؤ زبان شبب ہر ایک چہ ماشہ شجرہ طوطہ زرشک  
ہمدانہ گل سرخ ہر ایک ایک تولہ عزیز اشب عود عربی سنبل الطیب مصطکی رومی  
ہر ایک تین ماشہ کھرا و ششی بسدہ آخر دانہ الاچی سفید ہر ایک چار ماشہ منزہ تخم خیار نو ماشہ

آب انار شیریں آب انار میخوش آب سیب ولایتی آب میوں کا عندی  
ہر ایک ایک چٹانک شربت آلوہ بخارا آدھ پاؤنند سفید دو چند ادویہ  
بدستور بنی نون تیار کریں ماہ الحکم - مقوی باہ و صمن بدن و اعضا و رگبہ  
حص گوشت حلوان مات سرگوشت مرغ جوان بین عدد گوشت تیر پانچ عدد  
گوشت بٹرنے عدد شیرادہ گاؤ پانچ سر بطریق مہول بنی تیار کریں بسد ہا  
برگ گاؤ زبان ہن بنج ہن سفید تخم بون ہر ایک تین تولہ شلب مصری شقاق  
برادہ صندل سفید ہر ایک پانچ تولہ گل سیونی ابریشم خام گو کھر و خورد ہر ایک  
چار تولہ سب نفل چرو بنی بون اندر جو شیریں ہر ایک دو تولہ ماہی رو بیاں  
دو تولہ منز بادام منز ناد جیل تخم شمشاد سفید منز گردگان منز چلو زہ منز پنہ دانہ  
منز تخم کدے شیریں منز تخم خربزہ منز تخم خیارین منز تخم ہند دانہ منز تخم فندق  
کچھ مقشر ہر ایک ایک چٹانک آب گزہ آب انارین ہر ایک آدھ سیر آب  
نیشکر سیر ہر ایک ایک چٹانک عرق گاؤ زبان عرق کھنکھ عرق کھنکھ  
چار سیریں ترکیں صج کو بنی ملا عرق کھنکھیں ماہ الحکم - مقوی باہ و صمن بدن  
حص گوشت حلوان پانچ سرگوشت بٹرنے عدد گوشت کھنکھ زفاگی پچاس عدد  
گوشت تیر پندرہ عدد گوشت بک دس عدد بدستور مہول بنی تیار کریں  
بعد ہا شلب مصری شقاق ہن سرخ ہن سفید ستاد ہر ایک آدھ پاؤن عرق گاؤ زبان  
عرق کھنکھ ہن رات کو بھگو دیں اور صبح بنی ملا کر آب سیب آب انار شیریں  
ہر ایک ڈھائی پاؤ آب گزہ آدھ پاؤ اضافہ کر کے زعفران عطر اشب ہر ایک  
دو دانہ مشک ماش بحر طائر کو دو تولہ بھر پوئی باندھ کر نیچے کے منہ میں ٹکا دیں  
اور بطریق مہول عرق کھنکھیں سمجھن مہی مقوی اعضا و رگبہ حص موصلی سیاہ  
موصلی سفید موصلی سبیل شقاق ہر ایک نو دانہ مال کھانہ چھ دانہ میخندہ و ماش

بھو بھل تخم کو بنج ہر ایک سات دانہ سفوف کر کے سویز منقہ تیس عدد پانی  
میں بیکر سفید ہوزن ادویہ ملا کر قوام کریں اور قوام میں سفوف ملا کر سمجھن  
تیار کریں صج کو سارے چار دانہ کھایا کریں ۔

نوع قسری علاج جریان درقت منی میں اور یہ منقسم ہے دو فائدوں پر فائدہ اول  
بیان علاج جریان میں بطریق اطباء ہند کے واضح ہو کہ جریان کو بند ہی میں  
پر یوکتے ہیں اور یہ تین قانون پر منقسم ہے قانون اول بیان علاج جریان بلخی  
میں واضح ہو کہ مادہ بلغم سے جو جریان پیدا ہوتا ہے اس کی دقت میں ہی تم اول  
کو بندی لگا سکتے ہیں علامت یہ ہے کہ پیشاب مثل آب نیشکر کے ہوتا ہے قسم دوم قسری  
کو شراب بربر یوکتے ہیں علامت یہ ہے کہ اس میں پیشاب مانند شراب کے  
ہوتا ہے قسم قسری کو مانند راپریوکتے ہیں اس میں پیشاب سفید رقیق ہوتا ہے  
قسم چوتھی کو مستو احد و بربر یوکتے ہیں اس میں ہمراہ بول کے منی مثل تار کے  
خارج ہوتی ہے قسم پانچویں کو لالہ پریوکتے ہیں اس میں پیشاب مثل حباب  
دہن کے خارج ہوتا ہے قسم چھٹی کو کچھ پر یوکتے ہیں اس پر یو میں ہمراہ پیشاب  
کے رنگ آتی ہے قسم ساتویں کو سب پر یوکتے ہیں اس پر یو میں پیشاب  
مثل آٹے کے جم جاتا ہے قسم آٹھویں کو تلابر یوکتے ہیں قسم نویں کو کھکھ  
پر یوکتے ہیں قسم دسویں کو کینا پر یوکتے ہیں اس پر یو میں پیشاب صاف  
مثل پانی کے ہوتا ہے علاج حص اجوائن سپند زنجبیل ہلید  
ہر ایک نیم درم نیم کوب کر کے آٹھ کٹورے پانی میں جوش دیوں جب ایک  
کٹورا پانی باقی رہے آثار کھکھ کر کے بلا دیں ایضاً زرد چوب دار ہلید ہلید  
زنجبیل ہر ایک ڈھائی درم جو کوب کر کے آٹھ کٹورے پانی میں جوش دیوں  
صبح کو جوش دیوں ۔ جب ایک کٹورا باقی رہے آثار کو صحت کو گے شہد ایک درم



ملا کر ملاویں ایضا بیدلیل آملہ زرد چوبہ وزن سادی بیکر نبات سفید برابر  
 جملہ ادویہ سفوف کر کے ساڑھے چار ماشہ صبح کو کھایا کریں **قانون دوسرا**  
 بیان بریو صغریٰ میں واضح ہو کہ بریو جو مادہ صغریٰ سے پیدا ہوتا ہے اسکی  
 چھ قسمیں ہیں قسم اول کو کھار پر یو کہتے ہیں اور پشیاں اس میں شور ہوتا  
 ہے قسم دوسری کو پشیا بریو کہتے ہیں۔ اس قسم میں سنی سفید رنگ ہمراہ پشیا  
 کے جن ہوتے ہیں قسم تیسری کو کلا بریو کہتے ہیں اور اس میں پشیا سیاہ  
 رنگ خارج ہوتا ہے قسم چوتھی کو رکھار پر یو کہتے ہیں اس میں پشیا بزرگ  
 قسم ہوتا ہے قسم پانچویں کو کھار دو بریو کہتے ہیں اور اس میں پشیا زرد رنگ  
 ہوتا ہے قسم چھٹی کو نزل بریو کہتے ہیں اور اس میں پشیا مثل نیل کے  
 ہوتا ہے علاج بارنگ بید بید زنجیل دو بالا ناگیر سفوف کر کے شہد دو درم ملا کر  
 کھیاویں ایضا بزرگ بول بزرگ نیل گلوہ آملہ سود کوئی ہر ایک دو درم جملہ ادویہ  
 کو نیم کوٹ کر ملا کر پانی میں خوش دریں جب ایک کٹورہ پانی رہے  
 صحت کر کے پلاویں ایضا جنت پختہ کنہ کو باریک کر کے سات بار بھیری  
 کے دو درم میں بھیاویں اور بقدر ساڑھے تین ماشہ صبح دہشتام استعمال کریں۔  
 ہر قسم کی بریو کو سفید سے قانون تیسرا بیان علاج بریو سوداوی میں واضح ہو  
 کہ بریو سودا سے جو پیدا ہوتا ہے اس کی چار قسمیں ہیں قسم اول کو مدہ پر  
 کہتے ہیں اور اس میں صفت کے پشیا بڑھ کھی اور چھوٹی جمع ہوتی ہیں۔  
 قسم دوسری کو بستین بریو کہتے ہیں اور اس میں پشیا مثل نیل اور چرب  
 گداز کے ہوتا ہے قسم تیسری کو بجا بلا بریو کہتے ہیں اس کا پشیا مثل نیل  
 گداز کے ہوتا ہے قسم چوتھی کو سفار بریو کہتے ہیں اس میں پشیا کا پشیا غلیظ اور  
 چکناست دار ہوتا ہے واضح ہو کہ اطباء ہند کے نزدیک جملہ اقسام جریان

علاج پذیر ہیں بحر جریان مادہ سوداوی کے اور اس کا کوئی علاج نہیں ہے اور  
 بریو اس کا صحت پاتا ہے۔ علاج روغن زرد ویتس درم نفیس گرد ایک درم  
 ملا کر کھیاویں ایضا زرد چوبہ ایک درم آملہ خشک چار درم چار کٹورے پانی  
 میں خوش دریں جب ایک کٹورہ باقی رہے شہد ملا کر پلاویں فائدہ دو درم  
 بیان علاج جریان درخت منی بطریق معالج اطباء یونانی کے واضح ہو  
 کہ اطباء انی زمانہ بوجہ کم علی اور عدم توجہ سے جریان منی اور مذی اور ودی کو  
 ایک قسم سے شمار کر کے علاج کرتے ہیں اور اسی وجہ سے فائدہ ظاہر نہیں ہوتا  
 ہے بلکہ علاج اس مرض کا مثل علاج قوت باہ کے کیا بے شہور کر دیا ہے  
 حالانکہ یہ امر خلاف ہے دروایے جو فائدہ ظاہر نہیں ہوتا ہے وہ فقط اطباء ہند  
 کی کہ علی اور عدم تجربہ کا دی کا باعث ہے اور ظاہر ہے کہ جب تک نفیس مرض  
 نہ ہوئے اس کو علاج کو فائدہ نہ کر سکتا ہے میں ایسی صورت میں مریض صاحب  
 دوا کو بتام کرتے ہیں میں معلوم کرنا چاہیے کہ منی فضلہ امضہ ہمارم کا ہے کہ جو  
 وقت مباشرت کے خارج ہوتی ہے اور مذی وہ رطوبت ہے کہ جو  
 وقت شہوت سر قیض پر ظاہر ہوتی ہے اور ودی ایسی رطوبت  
 زنج کو کہتے ہیں کہ جو قبل پشیا یا بعد پشیا خارج ہوتی ہے اور قیض  
 میں دو سوراخ ہیں ایک سے پشیا اور ودی خارج ہوتی ہے دوسرے  
 سے منی اور مذی واضح ہو کہ سیلان منی میں چھ درجے سے پیدا ہوتا ہے اول  
 زیادہ ہونا منی کا جو استعمال ادویہ اور آغذیہ مولات کے اور ترک  
 نجاست سے بھی منی زیادہ ہوتی ہے **علاج** تقیل عند ادہ  
 کثرت جماع دوسری منی میں حرارت کا پیدا ہونا غلا مست زرد ہونا  
 رنگ منی کا اور بعد اخراج منی قیض میں سوزش پیدا ہونا علاج ادویہ

لے کر منی کا علاج ملایا ہے کہ اگر منی اس کے لئے کہ وہ ملایا ہے





کر کے ایک حصہ شام کو کھایا کریں انشاء اللہ تعالیٰ پانچ چھ روز میں عارضہ مذکور نازل ہو جائے گا۔

فوج پانچویں علاج سرعت انزال میں واضح ہو کہ سرعت انزال بھی باعث ضعف قوت باہ ہوتا ہے اور سب پیدائش اس مرض کے چار ہیں اول قوت باہ کا ضعف ہونا علامت وقت جراح مبنی رقیق بزرگ سفید خارج ہونا علاج تحقہ غلط بنم و روغن زعفران و روغن قطیر و روغن زیتون لاش کرنا دوسرے مبنی بدن میں زیادہ ہونا واضح ہو کہ زیادتی مبنی کی موقوف ہے دوا پر اول عرصہ دراز تک جراح ذکرنا دوسرے ادویہ اور اغذیہ بولنا مبنی کا زیادہ استعمال کرنا پس معلوم کرنا چاہیے کہ ایسے شخص کو جب احتلام زیادہ ہوتا ہے تو قوت غبوت و رنگ بدن بدستور قائم رہتا ہے علاج تھلیل غذا مملو مبنی ذکر شد جراح و ادویہ بارودہ و اغذیہ بارودہ استعمال کرادیں تیسرے مبنی حرارت و عرق زیادہ علامت سرعت انزال مبنی رقیق بزرگ زرد خارج ہونا اور قھیب میں سوزش پیدا ہونا علاج ادویہ سردہ ج آب جنش شربت خنکاش و تخم کاہو و تخم خرفہ استعمال کرادیں چوتھے اعضا دریسہ کا ضعف ہونا علامات ضعف اعضا دریسہ و نیز علاج فوج دوم میں بطور مختصر تحریر کر چکا ہوں صفوف دانہ سرعت انزال مبنی کزما زج بلا شیر کو د زہر ہرہ خطائی تال کھانا پیچیدہ زرد و رو لایچی کلان گل سیاری تخم قریبندی جملہ ادویہ سادی الوزن لے کر صفوف تیار کریں اور برگد کے دودھ میں خر کر کے مائے میں خشک کر کے موصلی سفید شفاقل ملا کر صفوف تیار کریں اور بقدر سائے چار ماشہ صمغ کو کھایا کریں حسب مانع سرعت انزال مجرب ہے صمغہ اشلب مصطکی رومی لاکھ جھیر بیری سادی الوزن لے کر برگد کے دودھ

میں بقدر چنگی برکے گولیاں بنا دیں اور ایک گولی ہمراہ شیر مادہ گاؤں روزانہ چالیس روز تک بار استعمال کریں حسب جد و آوار مجرب ہے صمغ خشک صمغ پانچ دتی عسرا شنب کربا اشج جد و آرقنجی زعفران دارچین قلی جوز بویہ مصطکی رومی صمغ عربی عود ہندی ابریشم مقرر صمغ سفید رب السوس ہر ایک ایک ماشہ انیسون خالص چارم ادویہ جملہ ادویہ کا صفوف کر کے روغن بادام میں مجرب کریں بعدہ گولیاں بقدر مونگ تیار کریں اور ایک گولی ورنی نقرہ میں لپیٹ کر کھایا کریں صفوف سرعت انزال اور بند کشاد کو بہت مجرب ہے صمغ پوست دشت گور پوست درخت بنیل چنیاں گوند پھلی بول برگ کنار اول برگ کنار کو مائے میں خشک کریں بعدہ جلا ادویہ کو صفوف کر کے وقت صمغ ایک کف دست ہمراہ آب شبنم یا شیر مادہ گاؤں کھایا کریں انشاء اللہ بہت جلد صحت ہوگی ایضاً واسطے اساک و قنطاری مبنی و قوت باہ کے بے نظیر ہے صمغ پوست پنج کھرنی صمغ چوبنچ ہر ایک چوبنچ لاکھ ماشہ شکر سفید ہوزن ادویہ صفوف کر کے بقدر چھ ماشہ ہمراہ شیر مادہ گاؤں کھایا کریں ایضاً سرعت انزال کو بہت مفید ہے صمغ تخم سرس پیچیدہ تخم پلاس سادی الوزن صفوف کر کے خر سفید ہوزن جملہ ادویہ ملا کر بقدر سات ماشہ تانہ خواہ ایک تولہ ہمراہ شیر مادہ گاؤں کھایا کریں ورنی و غیرہ سے پرہیز کریں صفوف واسطے جربان و سرعت انزال کے مجرب ہے صمغ تال کھانا موصلی سفید موصلی سیاہ تخم کوانچ تخم اوٹنگن بوجرس پیچیدہ سیاہ پیچیدہ پنج ادوت کزادہ پوست پنج بول بوجھنی پنج ماضی کرکس تخم کاہو اندر جو شیریں صندرسو کہ تانہ ہر ایک چھ ماشہ آرد سنگھاؤ انوشہ تخم سر والی ایک تولہ قند سفید برابر جلا ادویہ صفوف تیار کر کے بقدر چھ ماشہ ہمراہ شیر بز آب خود کھایا کریں لیون سیستان سرعت انزال کو بہت مفید ہے صمغ سیستان پاؤں سر

یہ چند دودام تال کھانہ منہ تھم کو انچ سوچرس ہر ایک دودام غلب مصری  
ایک دودام منہ صبح عربی پاؤں سر روغن گاؤ پاؤں سیر نارجل منہ چلنوزہ  
ہر ایک دودام منہ صبح آدھ پاؤں منہ زبادام منہ چرونجی ہر ایک دودام غسل خالص  
سہ چند جلد ادویہ اول صبح عربی کو روغن گاؤ میں بریان کریں بعد ہا جلد ادویہ کا  
سفوف ملا کر غسل خالص کا قوام کر کے داخل کر کے بھون تیار کریں اور  
بقدر تین شقال دقت صبح کھایا کریں یہ بھون مجربات جناب جد امجد  
حکیم مرزا قادر بخش صاحب سے ہے اور نیز مولف نے بارہا تیار کر کر تجربہ کیا۔  
نوع چھٹی بیان استرخا قصب میں واضح ہو کہ استرخا ڈھیلا ہونے کو کہتے ہیں  
اگر سب استرخا والا خری جسم ہے تو علاج اس کاش علاج قلت مٹی کے ہے اور علاج  
قلت مٹی کا نوع اول میں بیان کر چکا ہوں۔

نوع ساتویں علاج ہرانی قصب میں واضح ہو کہ مٹی ہزال کے ڈبلے ہوئے  
کے ہیں اور یہ ہارہ ہرانی قصب میں علاج ذکر کر کے پید ہوتا ہے اور بدیہی  
ہے کہ تمام اعضا قوت پاتے ہیں ریاضت سے پس جس عضو سے کار متعلق  
اس کا نہ لیا جاوے وہ ضعیف ہو جاتا ہے علاج اغذیہ و اشربہ باہیہ مثل شیر و شکر  
و گوشت مرغ و زردی جینا مرغ کے استعمال کراویں اور حکما سے ذمی تجربہ  
کا قول ہے کہ ایسے مریض کو حکایات جس میں صفت مشقوق کا ذکر ہو سناویں  
اور کتا میں مثل غنوی وغیرہ کے زراوت رکھنے کی اجازت دیں اور  
روغن سوسن و پنہ دانہ و عطر قرھا کر قصب اور نیز و دھیوں پر ماش کراویں اور  
بعض اہل تجربہ نے لکھا ہے کہ قصب کو اول آب نیم گرم سے دھوئیں بندہ بھڑی  
کا دودھ مل کر زفت رومی میں کر باڑھیں مت مفید ہے۔  
نوع آٹھویں علاج قلت ریا ح اسفل بن میں واضح ہو کہ اسفل بن میں

کئی ریا ح اور نفخ کی وجہ برودت یا حرارت یا یوست مفرط کے ہوتی ہے اور یہ بھی  
باعث کئی استادگی قصب کا ہوتا ہے علاج ادویہ اور اغذیہ مثل پیاز و گز و گزراگور  
و پیستہ وغیرہ کے استعمال کراویں اور نیز عدم تولد نفخ بہ سبب قلت حرارت کے  
بھی ہوتا ہے پس ایسی حالت میں روغن اور مچونات حارہ استعمال کراویں اور  
اگر بہ سبب قلت رطوبت کے ہو تو ادویہ حارہ استعمال کراویں اور حمام بھی  
مفید ہے۔

نوع نویں علاج سردی اعصاب قصب میں واضح ہو کہ جب ادہ طینی اعصاب  
قصب میں آجاتا ہے تو وجہ سردی اعصاب مذکور ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور یہ  
قصب سرد پانی پڑنے سے چھوٹا ہوتا ہے اور لا غرا درست نہیں ہوتا ہے اور  
اگر لا غرا درست بھی ہو تو اس کا علاج نہیں ہے بلکہ ایسے شخص کو عین  
کہتے ہیں اور اگر یہ عارضہ پیدا نہیں ہے تو لا علاج ہے اور اگر درمیانی ہے  
تو علاج پردہ ہے اگر مدت پس قصب کو چاہیے کہ جب ایسے مریض کے علاج  
کا اتفاق ہو تو علاج فارغ کا جو کتب مطولہ میں درج ہے استعمال کراویں اور  
روغنیات وغیرہ جو اس مرض کے واسطے مخصوص قرابا دین قادری وغیرہ  
میں درج ہیں تیار کر کے استعمال کراویں اور چند بیدستر و فرینون و شیطرح و فلفل  
وغیرہ قصب پر ماش کرنا بہت مفید ہے۔

نوع دسویں علاج جلن زدہ میں واضح ہو کہ قصب کو مٹی سے مثل مباشرت  
کے حرکت دینے کو جلن کہتے ہیں اور اس حرکت سے قصب کے عروق میں پانی  
آجاتا ہے اور جہاں قصب کی پٹی ہو جاتی ہے اور بیچ میں کچی اور ایسے شخص کو عورت  
کے پاس بالکل شہوت نہیں ہوتی ہے اور قصب میں ہزال پیدا ہوتا ہے پس  
طیب کو چاہیے کہ جب ایسے مریض کا علاج مشہور کر میں تو اول ایسی دوا



استعمال کرادیں کہ جس سے دانے باریک قصبہ پر پیدا ہو کر پانی دغ ہو جاوے  
 بعد اودے سو یہ مثل طلا و میون وغیرہ کے استعمال کرادیں پس معلوم کرنا چاہیے  
 کہ جس دوائے قصبہ پر دانے پیدا ہوتے ہیں اسکو پٹی کہتے ہیں لہذا چند نسخے پٹی  
 کے تجرب جو مولف کے تجربے میں آئے اور نیز دیگر حکماء کے تحریر کرتا ہوں نسخہ پہلی  
 صس تخم مالون کوٹ خردل جلاوہ یہ ہونے کے موقوف کریں اور اب نیگرم میں ملا کر  
 قصبہ پر باندھیں ایضاً نافع مخلوق صس چرنی شیرجربی سور ہر ایک ایک تولہ دو وزن  
 کو ملا کر گرم کریں بعد اٹھکھا ڈاڑیہ ماشہ سفوف کے ملاویں جب خوب مخلوط ہو جاوے  
 تھوڑا سا لے کر کپڑے پر لگاویں اور اس کپڑے کو سر قصبہ اور میون چھوڑ کر باندھ دیں  
 تین روز تک بندھا رکھیں چوتھے روز کھول کر شراب تیز سے دھوئیں اور پھر  
 ایک قصبہ کو کھلا رکھیں بعد اٹھ بتور ترکیب مسطور دوسری پٹی باندھیں انشاء اللہ  
 تعالیٰ بہت جلد مخلوق عین صحت پاسدے گا خدا واسطے تقویت باہ کے مفید ہے  
 صس جدید تر عطر قرحا فرنیون ہر ایک آٹھ ماشہ موزنج کو ہی دارچینی ہر ایک پانچ ماشہ  
 قرفض ایکل عدد جلاوہ یہ سفوف کے شراب یا خمد میں گولیاں بقدر چنگلی پیر  
 کے بناویں اور ایک گول کو دس شام کھس کر قصبہ میں خمد کو دیں اور صبح  
 اک نیگرم سے دھو ڈالیں انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں قوت اصلی آجائے گی  
 اور یہ نسخہ مجربات سے ہے۔ طلا واسطے عین کے بہت مفید اور تجرب ہے صس  
 مستی عقب سر سادہ بقدر ایک نخود قرفض تین عدد عرق بادیان میں پیچ کر قصبہ پر  
 طلا کریں تجرب ہے طلا واسطے حلق زدہ کے تجرب ہے۔ صس زعفران قرفض  
 دارچینی شنگ ہر ایک چھ ماشہ راج میر بھوئی خراطین خشک جا بھل جو تری ہر ایک  
 ایک تولہ صسلی رومی سات ماشہ شکر تین ماشہ روغن بنفشہ مرغ میں کھل کریں  
 اور شہد ملا کر قصبہ پر طلا کریں گردہ ملا کر رشتہ اور میون پر لگنے پائے اگر

حکیم قلی بیگ استعمال کیا ہے  
 (اصل نسخہ و جرأت)  
 صحت و شفا

باریک نکل آویں تو روغن زرد دھو کر لگاویں طلا تجرب ہے صس روغن زرد شراب  
 تیزاب ریح کثیر سفید ہر ایک ایک تولہ ملا کر طلا کریں اور اوپر سے پان باندھیں طلا۔  
 یہ نسخہ ایک دوست صاحب سے دستیاب ہوا اور اس کی قرینیت دوست صاحب  
 نے بہت کچھ بیان کی مٹی صس بیٹ کو تر محرائی بیت کجنگ خانگی سیاب عطر قرحا  
 ہر ایک ایک درم خمد دو درم دودھ درخت اک تین درم روغن مادہ گاؤ بائیں درم  
 جلاوہ کو کرناہی میں ڈال کر خوب پیس جب تیار ہو جاوے تھوڑا سا لے کر رات کو  
 طلا کریں سات روز تک برابر اس کو لگاویں تجرب ہے طلا۔ بہت تجرب اور کثیرہ  
 ہے صس پختاک سیاہ عطر قرحا بجراتی سینہ در کانیان ہر ایک ایک تولہ شیر آک  
 بخار تولہ مسک گائے دو تولہ اول ادویہ کو خوب کھل کر کے بعد اٹھکھا اور دودھ ملا کر  
 اور مسک کر اسی آہنی میں ڈال کر دسے چوبی نیب سے جس میں پیچیاں ہو چار روز تک براتو  
 کھل کر پناک حدت اس کی زائل ہو جاوے بعد اٹھ ایک ماشہ کے قصبہ پر طلا کریں  
 اور اوپر سے پان باندھیں صس کھل کر پانی سے دھو ڈالیں اگر ہناسرد ہو تو پانی کو گرم  
 کریں طلا۔ ایک شخص روغن جلن مارنے کے مالک کا ہا شربت سے بھلا ہنگا تھا اور  
 جو قصبہ کی بہت تاریک ہو گئی تھی یہ نسخہ تیار کر کے استعمال کر ایا گیا بفضلہ تعالیٰ  
 صحت ہوئی بہت تجرب ہے۔ صس لونگ پوت کثیر سفید منز گھونچنی سفید  
 میر بھوئی کچلا سو دہ زہر بیٹھا سفید جو زبویہ دارچینی قرفض اینون ہر ایک چھ ماشہ  
 دودھ درخت اک تین تولہ روغن مادہ گاؤ ایک تولہ جلاوہ روغن مادہ گاؤ  
 ملا کر آٹھ پرتک کھل کریں جب تیار ہو جاوے تھوڑا سا لے کر کپڑے پر باندھ کر کے  
 قصبہ پر باندھ دیں ایک ہفتہ تک استعمال کریں اگر استعمال دوا سے دانے  
 نکل آویں تو یہ مرہم استعمال کریں نسخہ مرہم صس روغن مادہ گاؤ ایک تولہ کتھ سفید  
 کاشتری شکر ت ہر ایک ایک ماشہ سیاری سوختہ ایک عدد سفوف کریں اور

نسخہ بابت دینی روز مسک اگر روغن کا استعمال کیا ہے

روغن کو ایک سو ایک بار پانی سے دھو کر صفوت ادویہ ملا کر مرہم تیار کر دیں  
 روغن قوت باہ یہ نسخہ اکثر بار تجربہ میں آیا ہے قوت باہ میں بے نظیر ہے ص  
 میر بھی ٹی سیاب نکلیا سفید ہر ایک دو تولہ زردی بیضا سرخ کے ساتھ جملہ ادویہ کو  
 پانچ روز تک کھل کریں بعدہ گولیاں مثل نخود کے بنا کر آتش نشینہ کے ذریعے  
 سے روغن نکالیں اور بقدر ایک سینک پان پر لگا کر استعمال کریں اور اس  
 نشینہ آتش میں کچھ سفید مائع ہوا معلوم ہوگا اس کو نکال کر تھوڑے پانی میں  
 گھول کر دقت مباشرت استعمال کریں از حد لذت فریقین کو حاصل ہوگی  
 روغن قوت باہ واسطے مخلوق و عنین کے از حد مجرب ہے - ص  
 اول چونک کو گدھے کے خیمہ میں لگادیں جب وہ خون سے آلودہ  
 ہو جاوے کر خشک کر دیں بعد ازاں چربی شیر جربنی ساندہ میر بھی ٹی  
 بیج کنیز سفید ہر ایک ایک درم دو درم کو ایک کر کے چربی میں ملا کر اور آتش  
 نشینہ میں ڈال کر روغن نکالیں گر اس بات کا خیال رکھیں کہ جب تک روغن  
 سرخ آوے اس کو علیحدہ رکھیں اور جب سیاہ آئے گئے اس کو علیحدہ رکھیں اور  
 روغن سرخ لے کر استعمال کریں مجرب ہے روغن قوت باہ بہت مجرب ہے  
 اور صد ہا آدمیوں سے اس سے صحت پانی واسطے استرخا قنصیب و کبی دانہ دگی  
 کے بہت سفید اور مجرب ہے ص سیاب گندھک زرد ہر ایک دو تولہ  
 اول دو دن کو کھل کریں بعدہ ہر تال طبق نکلیا سفید نکلیا زرد رنگت ہر تال سرخ  
 ہر ایک دو تولہ ملا کر خوب کھل کریں جب مثل سرمہ کے ہو جاوے بچھنا تک سفید  
 بچھنا تک ہل دیہ تخم گھوٹھی سفید قرقل جو زبویہ ہر ایک دو تولہ ہر ایک کر کے ملا دیں  
 بعدہ میر بھی ٹی قنصیب گاؤدہ قنصیب آہو سودہ عرق جینیانی نیل ست چربی شیر جربنی  
 خراطین خشک ہر ایک دو تولہ دو تولہ تھوڑا دودھ دار دودھ تیدھا دار دودھ

بھڑی ہر ایک تین پاؤ شاہجانی جملہ ادویہ کو تین پر تک کھل کریں حتی کہ دودھ خشک  
 ہو جاوے بعدہ آتش نشینہ میں ادویہ کو بھر کر سفید نشینہ کا سورت کے بالوں سے  
 بند کریں اور ایک ناندگی میں سوراخ کریں اور چھلے پر رکھیں اور نشینہ کو اندھا  
 ناندیں لگاوے یعنی سفید نشینہ کا چھلے میں ہو اور سفید نشینہ ناند میں اور سفید  
 کے سفید کے پاس پیالہ چینی کا رکھ دیں اور ناند میں بھو بھل گرم بھر دیوے  
 جب بھو بھل سرد ہو جاوے اس وقت چند اوپلے ناند میں جلا دیوے  
 تاکہ راکھ گرم ہو جاوے اور اسی طور سے تین شبانہ روز عمل کریں تاکہ جو کچھ  
 روغن اس میں ہے نکل آوے پس اس روغن کو نشینہ میں کر کے ایک  
 سینے تک غلامیوں میں دن کریں بعد گذرنے ایک ماہ کے استعمال  
 میں ملاویں بہت سفید ہے طلحا - سنگی اور درازگی قنصیب کے واسطے  
 سفید اور مجرب ہے ص چونک خشک صفوت کر کے روغن کھدیں ملا کر  
 سات روز تک قنصیب پر مالش کریں سخت اور دراز ہوگا اور مجرب ہے  
 طلحا مجرب سولف ص خراطین خشک کو روغن کھدیں بریان کر کے رکھ چھوڑیں  
 بعدہ صفوت ملا ہو روغن لے کر قنصیب پر مالش کریں انشاء اللہ قنصیب کے مجرب ہے  
 قوت و درازگی حاصل ہوگی ضاد قوت باہ واسطے سنگی قنصیب کے مجرب ہے  
 از مولف ص مرچ سیاہ گیارہ عدد لونگ تیرہ عدد کافور بیجم سینہ ایک ماشہ  
 صفوت کر کے قنصیب پر مالش کریں بعدہ پانی میں گھول کر خاد کریں نسخہ گلاب  
 مقوی باہ اور سنگی قنصیب میں از خیرات مولف ص گوشت کو سفید بے استخوان  
 آدھ پاؤ خوب مثل سرمہ کے بیس بعدہ چوب مدور اور طویل پر قابو ت کے  
 چڑھا دیں اور آگ پر اس کو بریان کریں جب پختہ ہو جاوے قابو ت کو ایک  
 طرف سے چاک کر کے عقر قرعہ دار چینی زعفران ہر ایک ایک ماشہ صفوت



کر کے چھریں بشرطیکہ قابو ت گرم ہو اور ویسا ہی نیم گرم قنصیب پر چڑھا دیں اور  
 کپڑا پیٹ دیں تاکہ علیحدہ نہ ہو دے دیگر کباب مقوی باہ - واسطے جملوں کے  
 بہت مفید ہے اور مجرب ہے جس چوزہ مرغ جوان ایک مادے زیادہ ہوگا  
 اس کو ذبح کر کے خون ایک برتن میں لے لیوں اور گوشت کو ہڈی وغیرہ سے  
 حصاٹ کر کے خوب باریک کریں اور ہلدی اور پیاز و جو زبویہ و زعفران و عطر و صندل و قند  
 بقدر حاجت صفت کر کے خون میں ملا دیں اور گوشت کو قالب چوبی پر جو  
 مثل قنصیب کے دودھ ہو چڑھا دیں اور کولنے کی آگ پر بریان کریں مگر دقت  
 بریان کرنے کے خون ادویہ ملا ہوا لگاتے جا دیں جب پختہ ہو جاوے اس دقت  
 تراش کر قنصیب پر چڑھا دیں اور ایک گھڑی تک بندھا رکھیں یعنی تا وقتیکہ  
 سرد نہ ہو جاوے علیحدہ نہ کریں اور جب علیحدہ کریں اب نیم گرم سے قنصیب کو  
 دقت ڈالیں کباب مقوی باہ جس مضر کھنک زسات عدد خراطین خشک  
 برنجی ہر ایک ایک تولہ گوشت کبوتر حمانی آدھ پاؤ قرض گلنا ز ماش مال لکٹی  
 نو ماشہ عرق چوبیہ ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک کر کے قابو ت چوبی پر جو  
 مثل قنصیب کے ہو اس پر چڑھا دیں اور بریان کریں جب پختہ ہو جاوے  
 قابو ت سے اتار کر قنصیب پر چڑھا دیں اور خام تانگے سے مضبوط کریں اور  
 اکثر اس نسخہ میں برادہ گھونچنی سفید آئینہ ہلدی ہر ایک ایک تولہ آئینہ تین ماشہ  
 زیادہ کر کے استعمال کیا جے حلوہ زردی بیضہ مرغ ہسی سرخ الاثر آزموہ  
 اور مجرب ہے جس نسخہ پنبہ دانہ پاؤ سیر عرق پیاز پاؤ سیر زردی بیضہ مرغ  
 ہیس عدد ہر ایک آدھ پاؤ موصلی سفید موصلی سیاہ ہر ایک ایک چھٹانک  
 اول پنبہ دانہ کو بریان کر کے مضر نکالیں بعد ہستاد و موصلی کو صفت کریں مصلی  
 کو روغن مادہ گاؤ میں بریان کر کے بھلا ادویہ مرغ زردی بیضہ مرغ و قند سفید

دھانی پیر داخل کر کے حلوہ تیار کریں اشا اشہ قنصیبے نامزد ہوگا یہ حلوہ بہت  
 مجرب اور آزمودہ ہے جب بیضہ مرغ یا نخہ قوت باہ میں حکم الکیر کار کھتا ہے  
 اور بھرات سے بے حس اول بیضہ مرغ میں سودا خ کریں اور ایک ماشہ  
 ہینگ کا صفت اس میں بھریں دو سکر روز دو ماشہ علی ہذا کیس ماشہ  
 یک بیضہ مذکور میں ہینگ داخل کریں بعد ازاں آرد گندم میں اس کو غلو کر کے  
 بھجوبھس میں پکا دیں جب سرخ ہو جاوے نکال کر غسل خالص ڈال کر کھول کریں  
 اور بقدر ایک رتن کے گولیاں بنا دیں ایک گولی صبح کو کھایا کریں ایک ہفتہ میں  
 قوت اصلی آجاوے گی اور تا استعمال دوا جماع سے پرہیز کریں اور اگر  
 متخل ہو جاوے تو ایک صبح اور ایک شام کو گولی کھایا کریں روغن برائے  
 خلق زہ از حد مجرب ہے جس عرق قنصیبہ سنگند ناگورسی قرضل دارچینی گھونچنی سفید  
 گھونچنی سرخ پوست صبح کثیر سفید جملہ ادویہ ساوی الوزن لے کر بطور تال ختر کے  
 عرق نکالیں خشک و سیو چھوڑ کر استعمال کریں قنصیب نہایت سخت ہوگا اور  
 اگر ایک قطرہ پانی میں دھو کر کھادیں تو اساک اور قوت باہ دو فون پیدا  
 کرتا ہے سچون قوت باہ میں بہت مجرب ہے اور سفید ص زعفران و خنجان  
 مضر قندق ہر ایک دو درم ثلث مصری شقاق ہر ایک پاچ درم صندل سفید  
 چار درم زنجبیل کثیر آئینہ مضر جب الصنوبر صغری دارچینی قرضل ہر ایک تین درم  
 مضر بادام مضر پیستہ ہر ایک پاچ درم اسارون مویز سفٹ ہر ایک چار درم ہین سرخ  
 بہمن سفید ہر ایک ایک درم مضر نارجیل قند سفید ہوزن ادویہ غسل خالص و چند ادویہ  
 بدستور معمول سمون تیار کریں دقت صبح ساڑھے چار ماشہ تا یک تولہ ہر ایک کباب  
 تناول کریں حلوے گزر واسطے قوت باہ کے از حد مجرب اور آزمودہ ہے  
 جس بیضہ مرغ چار عدد میدہ گندم ایک سیر مضر بادام مضر نارجیل مضر پیستہ موصلی دکھنی

ہر ایک آدھ پاؤں قلب مصری تولہ بھر زعفران قریض جو زبویہ دارچینی ہر ایک  
 چار ماشہ گوند پلاس آدھ پاؤں شکر سفید غسل خالص ہر ایک ایک ہری دبا دی درج مرغ و غیرہ سے پرہیز کریں لبوب مجرب جدا مجدولت  
 موصلا سینجل ایک چٹانک اول گز کو خشک کر کے سفوف بناویں اور باہ واساک سنی میں بے نظیر ہے ص تخم خشتاش سفید منز با دام شیریں  
 روغن گاؤں بریان کریں بدہ موصلا سینجل کو بریان کریں بعد ازاں عسل غریبہ منز قدق منز جلیوزہ منز نارجل منز اخروٹ منز زنببہ دانہ منز جردنجی منز  
 و شکر کا قوام کریں جس وقت قوام تیار ہو جاوے سفوف ادویہ و میدہ گندم خیارین ہر ایک چار شقال ان ادویہ کو گالے کے دودھ میں باریک پیسیں  
 بریان داخل قوام کر کے حلوہ تیار کریں خوراک تین تولہ بھون مقوی باہ خرمیدہ پوست خشتاش منز تخم قرہندی ہر ایک دو شقال بج قنار بج موٹھ ہر ایک  
 جدا مجد حکم مرزا قاق در بخش صاحب مرحوم و مقو و نیز مولف نے اکثر اجابہ کے واسطے شقال کو کھر و خرا چا شقال ان اجزا کو گالے کے دودھ میں جوش دیوں جب تیار  
 تیار کرانی بہت سفید پانی ص کچلہ ایک تولہ زعفران مرغ سیاہ مرغ سفید ہاتھ باقی رہے صاف کر کے نبات سفید اٹھائیں تولہ چار ماشہ داخل کر کے  
 قنادی عود بلسان عقر قرجا الاچھی سرخ الاچھی سفید آملہ منبل الطیب تال کھا قوام کریں اور آخر قوام میں سفوف ادویہ کا ملا کر پکھڑیں جب قوام تیار ہو جائے  
 اندر جو شیریں دارچینی مصطفیٰ رومی ہلکا کلل بادیان قرقل سعد کوئی فضل وفاق قریض مصری دارچینی بہن سفید بہن سرخ ہر ایک نو ماشہ خضیہ الشلب  
 جو زبویہ ہر ایک چھ ماشہ شہد سب چند ادویہ اول کچلہ کو پانی میں سات روز تک تولہ زعفران غیرا شلب ہر ایک نیم شقال ملا کر لبوب تیار کریں اور بقدر  
 ترکیب آٹھویں روز اول کا پوسٹ نکال کر اگر گندم میں غلوہ بنا کر سات روز تک لڑے چار ماشہ کھانے کی ترکیب ہو کہ جس حکماء اہل تجربہ نے دیکھے قوت باہ  
 اس حکم کو بدستور دیکھیں آٹھویں روز آب نیم گرم سے دھو کر ہمراہ جملہ ادویہ ترکیب کھلانے کجشک زخانی اور مرغ کی تحریر کی ہے چنانچہ دونوں کے  
 کے سفوف کریں پس صلی کا قوام کر کے بدستور معمول بھون تیار کریں ۱ ترکیب کھانے کی تحریر کرتا ہوں ترکیب کھانے کجشک زخانی کی واسطے  
 بقدر ساتھ چار ماشہ صبح کو کھایا کریں جو شخص چالیس روز تک اس بھون کو استعمال قوت باہ کے از حد مجرب ہے ص اول کجشک زخانی کو ذبح کریں اور آلائش  
 کرے گا کیفیت عالم شباب کی پیدا ہوگی بوزاک اور آتشک و جع مغارہ سے صاف کر کے چوب چینی جو زبویہ بباہ سادی الوزن سفوف کر کے  
 و جبریان درقت و غیرہ کو سفید ہے سفوف مجرب حکیم مرزا حسن علی بیگ صاحب کجشک کے پیٹ میں بھس کر روغن ادہ گاؤں بریان کریں اگر اس بات کا  
 مرحوم ہمارا جدا مجد مولف مقوی باہ واساک و دماغ و قلب و جع اعضا و رگمال رکھیں کہ ادویہ جلنے نہ پاویں بعد اچینی کے برتن میں رکھ کر اس کو غسل  
 و فریجی بن جس بیدیل ہے ص شقال چار تولہ قلب ایک تولہ تخم الاچھی سفید ص سے بھر دیوں اور منہ اس برتن کا بند کر کے سات روز تک بھوسے  
 دس ماشہ بہن سفید بہن سرخ دارچینی ہر ایک ایک تولہ موصلی سیاہ موصلی سفید رکھیں آٹھویں روز سے اگر موسم سرما ہو تو ایک صبح اور ایک شام کو کھایا کریں  
 خرا ہر ایک دو تولہ کو کھر و خور دگا و زبانی ہر ایک دس ماشہ مصری ہر ایک جلد اگر کجشک معلوم ہو تو گالے کا دودھ پیں ترکیب کھانے مرغ کی اگر بڑھا



لکھا دے جو ان ہوس مرغ کنہ ایک عدد ہر تال طبق تین تولہ ہر تال کو باریک کر کے  
پانی میں گھول کر باجرہ بھگو دیں اور وہ باجرہ چالیس روز تک اس مرغ کو برابر  
کھلا دیں اور کوئی چیز اس کو نہ کھانے دیں اور تمام دن میں ایک بار  
آب و دانہ اس کو دیں اور ٹاپے میں بند رکھیں تاکہ مرغیوں پر نہ پڑنے پائے  
چالیس روز میں پر بالکل گر پڑیں گے بدھ ذبح کر کے تین سیر روغن زرد میں ص  
مصالحہ معمولی بریان کریں جب تیار ہوئے تار رکھیں گوشت کو تین چار روز میں  
حسب برداشت مزین ہمراہ نان گندم خواہ تنہا کھا دیں اور روغن زرد کو ایکس  
روز ہمراہ نان گندم کھایا کریں اور چالیس روز تک جاع سے پرہیز کریں  
فروع گیارہ صوفی علاج اغلام میں واضح ہو کہ اغلام کی فی زمانہ زیادہ کثرت  
سے باوجود دیکھ ہر شخص اس کے نتائج سے بخوبی واقف ہے اور اس نفل سے  
دو نقصان اور واقع ہوتے ہیں اول نقصان جسم دوسرے مذاہب عقلمی اور  
جن احباب اس مرض سے متاثر ہوئے ہیں ان کی شادی بیاہ اور بی بی کے پاس  
گئے رات کو چپ لیٹے رہے اور صبح کو مقرر منہ اسٹے چلے آئے اور  
یہ مرض آخر میں لا علاج ہو جاتا ہے اور قصبہ کی رگوں سے جس بالکل نازل  
ہو جاتی ہے اور بجز اغلام کرنے کے عورت کی طرت طبیعت راغب نہیں ہوتی  
ہے اگرچہ اطباء نے اس مرض لا علاج کی طرت توجہ کر کے تمکید اور طبلا وغیرہ  
سے اذالہ کیا ہے مگر مؤلف کے نزدیک اس عارضہ کو صحت حاصل نہیں ہوتی  
ہے البتہ تمکید اور طبلا وغیرہ سے بالفعل مریض کو صحت ہوتی ہے نہ بالقوہ  
بہت مجرب اور آزمودہ مؤلف ص برادہ دندان فیسل دو تولہ خراطین خشک  
تولہ بھریر بھوئی چار ماشہ فرنیون چھ ماشہ عقر قرچا چار ماشہ قزفل گلدار چھ ماشہ زعفران  
کر کے دو تولہ باریک کر کے یاندھیں اور دودھ بھیر ہی ایک سیر برتن

میں بھر کر کولے کی آگ پر رکھیں اور برتن کے منہ پر کپڑا باندھ دیں اور اس کپڑے  
کے اوپر پوٹی رکھیں جب وہ گرم ہو تو اس سے پیڑا اور قصبہ اور دانہ خوب  
سینکلیں پندرہ روز تک ایسا کریں ایضاً جو زبویہ ایک تولہ گوشت کبوتر صحرانی  
ایک عدد کر دبا قزفل ہر ایک چھ ماشہ بھریر بھوئی چار ماشہ تخم ہلیون چھ ماشہ  
منزہیہ دانہ دو تولہ جلا دویہ کو باریک کر کے بدستور معمول تمکید کریں ط  
اغلام اور جلق زردہ کو بہت مفید ہے اور مجرب ص ہر تال طبق بچکانک زردار  
سیاب روغن مادہ گاؤ جلا دویہ کو ملا کر کپڑے پر لپیٹ کریں اور بتی بنا کر  
روشن کریں اور دوسرا طرف اس کا پکڑے رہیں تاکہ روغن اس سے ٹپکے جب  
سب روغن نکل آوے اس روغن کو لے کر بان پر لگا کر قصبہ پر باندھیں تمکید  
واسطے سستی اعصاب قصبہ کے بہت مفید اور مجرب ہے ص برادہ  
دندان فیسل پانچ درم آئندہ ہلدی پیاز زنگس کچھ سیاہ ہر ایک پانچ درم جلا دویہ  
کو صوف کر کے بکری یا بھیر ہی کے دودھ سے چرب کر کے پاد پوٹی باندھیں  
اور نیم گرم کر کے پیڑا اور قصبہ کو خوب سینکلیں ایضاً واسطے مجلق اور سستی  
باہ کے اندھ مجرب ہے ص خراطین خشک چھ تولہ بھریر بھوئی چھ ماشہ برادہ دندان فیسل  
دو تولہ سم اسپ مشکی دو تولہ جو زبویہ بیاہ قزفل ہر ایک دو تولہ اجرائن دیسی اجرائن  
خراسانی ہر ایک چھ ماشہ منزہ جلال گوٹہ دو عدد دال گنئی پانچ ماشہ بھیر ہی کا دودھ  
پانچ تولہ پوٹی باندھ کر دودھ میں ترکیں اور گرم کر کے پیڑا اور قصبہ پر کھید کریں  
ایضاً برلے مجلق ص منزہ تخم بید انجیر تین ماشہ تخم دھتورہ سیاہ تین ماشہ تخم نفل  
تین ماشہ بچ کیر سفید چھ ماشہ فرنیون تین ماشہ جند بید ستر تین ماشہ تخم باد بخان تین ماشہ  
زرد خشک چھ ماشہ جلا چھ ماشہ پیاز زنگس چھ ماشہ بیاہ تین ماشہ زرد  
بیضہ مرغ بریان دو عدد جلا دویہ کو صوف کر کے بھیر ہی کے دودھ میں

ترک کے تین پوٹلی باندھ کر تکیہ کریں اور بعد تکیہ کے آنچل ہلدی ہینگ جاو تری ہر ایک دو ماشہ سفوت کرنے نیم گرم قصب پر باندھیں تکیہ ص برآوہ دندان فیل تول بھر در چینی پوست بچ کیز سفید ہر ایک چھ ماشہ کنجد سیاہ نار جیل کنہ تخم کنان سفید ابخر آنچل ہلدی رسوت ہر ایک ایک تول خردل قسط شیریں قرظ کلونجی جو زیوہ ہر ایک چھ ماشہ جربی شیر دو تول چودہ پوٹلی باندھ کر بقدر آدھ پاؤ بھڑی کا دو دھلا کر چودہ روز تک تکیہ کریں۔

نوع بارھویں علان ابند میں واضح ہو کہ دبر سے جماع کرانے کو ابند کہتے ہیں اور جس شخص کو یہ عارضہ ہوتا ہے اس کو تشبہ نہیں ہوتی ہے تا وقتیکہ وہ اپنی خواہش پوری نہ کرادے حکیم علی گیلانی کے نزدیک یہ عارضہ سوروشی ہوتا ہے اور علی ہذا جو شخص وقت جس اپنی عورت کے ساتھ مباشرت بہر کرنا ہے اس کا لڑکا ضرور اس عارضہ میں مبتلا پیدا ہوئے جس جرحانی نے لکھا ہے کہ جو شخص صغریٰ میں بہ درج جماع کرتا ہے اس کا دل ضعیف ہوتا ہے اور قصب طول میں کم اور وقت بہت ہوتا ہے اور منی غیر حرکت ہو جاتی ہے جس جب وہ سن بلوغ کو پہنچتا ہے اور خواہش جماع کرنے کی کرنا ہے اس وقت طبیعت اسکی جماع کرنے پر راغب نہیں ہوتی ہے پس اس کو اپنی سفولیت کا مزہ یاد آتا ہے اور بہر جماع کرتا ہے اور نیزہ بھی دریافت ہوا کہ حالت سفولیت میں انزال بھی ہوتا ہے بعض حکما کا قول ہے کہ امعاء مستقیم میں کیڑے پیدا ہوتے ہیں جب کیڑوں کو بھوک معلوم ہوتی ہے اس وقت مقعد میں کاشتے ہیں پس صاحب عادت کو اس وقت خواہش جماع بہ دبر کرانے کی ہوتی ہے کیونکہ غذائے

لے اور یہی وجہ ہے کہ جو انخاص اپنی عورت سے اس فعل قبیح کے مرتکب ہوتے ہیں انکی اولاد ضرور اس مرض میں مبتلا ہوتی ہے اور غیر شاہد ہے کہ تواریش اس مرض کا اکثر انخاص میں پایا گیا۔

کیڑوں کی منی سے بعض حکما نے اس عارضہ کے پیدا ہونے کے تین سبب تحریر کیے ہیں اول جس شخص کو حالت صغریٰ میں محبت زنانوں کی رہتی ہے اس کو ضرور اس فعل نالائق کی عادت پیدا ہوتی ہے دو جس شخص کے مزاج میں نسیانیت غالب ہوتی ہے اگرچہ وہ بظاہر مرد ہو تیسرے جب بلغم شور امعاء مستقیم میں جمع ہوتا ہے اس وقت اس فعل نالائق کی عادت پیدا ہوتی ہے اور یہ قسم بڑھوں کو پیدا ہوتی ہے پس معلوم کرنا چاہیے کہ اگرچہ بوجہ بلغم شور کے پیدا ہو تو اول تنقیہ بلغم کا کریں اور اگر عادت بوجہ صغریٰ کے یا بوجہ غلبہ نسیانیت کے ہو تو حکایات نفیحت آمیز جہاں تک ممکن ہو سناویں اور شرمندہ کریں تاکہ اس عادت سے وہ پرہیز کرے حکیم علی گیلانی نے اپنے تجربات میں لکھا ہے کہ اگر یہ حمل چند بار کریں تو ضرور یہ عارضہ جاتا رہے گا جس جدوار اصل سرکہ کنہ میں پس کر چند بار محمول کریں۔

نوع تیسرہویں علاج سوزاک میں واضح ہو کہ سوزاک زخم اندرونی قصب کا ہے اور یہ زخم گیارہ بجے پیدا ہوتا ہے اول جس عورت کے مقام مقصود میں حرارت زیادہ ہو اس کے ساتھ جماع کرنا دوسرے

سلطہ اگرچہ ایسے لوگ نہایت بے جا ہو جاتے ہیں کوئی نصیحت سوز نہیں ہوتی تاہم بعض کو ممکن ہے کہ نصیحت کا ذکر ہو ۱۲ شیخ الرئیس کا قول ہے کہ وہ قلیب نہایت خاف ہے جو اس مرض کے علاج کی طر متوجہ ہو اس لیے کہ یہ طرطوسی و سببی ہے نہ کہ طبی و مزاجی اگر مرض ہو اس کا ازالہ ممکن ہے اگر ان کے علاج کی طر متوجہ کی جائے تو بہترین علاج یہ ہے کہ انکی شہوت و زودی جائے اور ان پر غیر ذمہ سوزی کر دیا جائے و بخوانی کرنگی میں مبتلا کیا جائے اور مندن او ضرب سے کام لیا جائے جرحانی نے غیر ذکر کیا ہے کہ تیرہ کے لیے انکو کھنڈی زمین پر لٹایا جائے اور بہر بھی سڑ ہو نا چاہیے اور ایسے کیڑے بہر جہت سے خفتا لیا گیا ہو لٹایا جاوے اور مہلہ کا ٹکڑا کر پر بند حوا یا جائے اور چھڑا کر لیا جائے تو ایسی ہی ہے کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ جب بستر پر سوئے کہ آتا تو یہ حرکت رخا ہش برآ اس میں پیدا ہو جاتی تھی۔ میں نے یہ کیا کہ برف کا ٹکڑا اس کے بستر پر رکھا دیا جس کی وجہ سے وہ رات بھر سو یا اور یہ خواہش ہی بہت سہل ہوئی لیکن ایسی چیزوں کا استعمال بخوانوں میں مفید ہو سکتا ہے مشائخ کے لیے یہ علاج بھی مفید ہے البتہ اس شخص کو حکیم اعظم خان مرخوم نے اگر غلط میں اپنے تجربات سے لکھا ہے کہ علاوہ اس مرض کے اس میں بھی مفید ہے یعنی جب چھڑا ہوئے کیڑے مقعد میں پیدا ہو جائیں جس کو چنے گنا کہتے ہیں ۱۲



ہمک پشیاہ روکنا تیسرے وقت مباشرت بغیر انزال ہوئے عورت سے  
 غلغلہ ہونا چوتھے مرتبہ جب تک سوزاک سے جلع کرنا یا پچھوئیں حالت حیض  
 و نفاس میں جلع کرنا چھٹے احتلام ناقص الانزال ہونا ساتویں ادویہ خواہ اغذیہ  
 حارہ استعمال کرنا آٹھویں دھوپ میں چلنا نویں موسم سرما میں زیادہ جاگنا دسویں  
 ہمارے شرب پینا گیارھویں جوئے پر پشیاہ کرنا واضح ہو کہ زخم سوزاک  
 کا قنصیب میں تین مقام پر ہوتا ہے اول سر قنصیب دوسرے پنج قنصیب  
 تیسرے جوہ قنصیب میں پس معلوم کرنا چاہیے کہ جو زخم سر قنصیب کے پاس ہوتا  
 ہے وہ پچکاری اور شایات وغیرہ سے بہت جلد اچھا ہوتا ہے اور جو پنج قنصیب  
 میں زخم ہوتا ہے اس کو پینے کی دوا اور پچکاری دونوں فائدہ کرتی ہیں اور جو  
 زخم جوہ قنصیب میں ہوتا ہے اس کو پینے کی دوا زیادہ مفید اور پچکاری اور شایات  
 و جوہ دور ہوتے زخم کے فائدہ نہیں کرتی ہیں اقبال کا قول ہے کہ یہ عارضہ سیرج انزال  
 نہیں ہے بلکہ زائل ہوا اس کا کہ جنہی کھڑا گوں کہ نہیں ہوتا ہے اور عارضہ  
 مذکور سے چار عارضہ پیدا ہوتے ہیں اول ضعف قوت قنصیب دوسرے سر  
 بند کشاد تیسرے سرعت انزال چوتھے بوجہ حرارت مرض رقت مٹی اور  
 اس بات کو یاد رکھنا چاہیے کہ سوزاک کو حدت بول سے پیدا  
 ہوتا ہے کہ جو تھکے میں ہو چاہے کہ زخم مجرای بول سیرج الزوال ہے نہ نیست  
 زخم مجرای مٹی کے اور اکثر یہ زخم اچھا نہیں ہوتا ہے پس طبیب کو چاہیے کہ اس  
 عارضہ میں اول اجزائے سکناات کا استعمال کرادیں بعدہ مد رات آخر کو  
 طبقات چند نسخہ حاجت بحرب جو لائف کے تجربے میں ہو سچے میں تحریر کرتا ہوں  
 نسخہ کا جمل سوزاک از حد مجرب ہے ایک دوست صاحب نے رحمت  
 کیا تھا حقیقتہ بہت مفید ہے جس پھر کہ بول برادہ شاخ جاموش ذبیحہ ہر ایک ایک تہ

روغن ماوہ گاؤ آدھ پاؤ اول گھی کو کپڑے سنگین پر لپیپ کریں بعدہ سفوف ادویہ کا  
 اس پر ڈالیں اوپر سے بقیہ روغن زرد لگا کر بتی بنا دیں اور روشن کریں اور کاجل  
 پار کر گیارہ روز تک استعمال کریں انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد صحت ہوگی سفوف  
 داغ سوزاک صحت گندہ بروڑہ پکس ماشہ کتھ سفید تولد سہاگ بریان دوا ماشہ طباشیر  
 کیو د تولد مصطکی رومی تولد زرد تولد حب کا کچ تولد سفوف کر کے بقدر سارٹے چار ماشہ  
 دقت صبح کھایا کریں نسخہ اندر سی جلاب یعنی اس دوا سے مادہ زخم کا بند ریمے  
 بول کے دغ ہوتا ہے جس برگ سولی آدھ سیر عرق نکال کر بقدر پانچ تولد شورہ قلی  
 دوا ماشہ ملا کر پلاویں نسخہ پچکاری واسطے سوزاک کے از حد مجرب ہے جس  
 سفیدہ کا شغری پھنکری ہر ایک دوا ماشہ سفوف کر کے گلاب سولہ تولد روغن گل  
 آٹھ تولد ملا کر بوتل میں رکھتے چھوڑیں اول ایک تولد آدھ پاؤ پانی میں ملا کر پچکاری  
 لیوں بعدہ ادویہ بوتل سے دن بھر میں چار پانچ مرتبہ پچکاری لیوں بہت مفید ہے  
 نسخہ پچکاری گلاب رومی دم الاخوان سفیدہ کا شغری ہر ایک دوا ماشہ کتھ سفید تین ماشہ  
 مردار سنگ ایک ماشہ سنگ جراحات دوا ماشہ نیل بری ایک ماشہ ادویہ کا  
 سفوف کر کے لعاب رقیق بہانہ یا اسپنول میں ملا کر بعد فراغت پشیاہ پچکاری لیوں  
 نسخہ پچکاری صحن عربی امیران چینی کتھ سفید مصطکی رومی مہوس اسپنول آلہ  
 سننے سفیدہ کا شغری سنگ جراحات پوست ایلہ زرد مردار سنگ طوطیا  
 بریان ہر ایک ایک ماشہ جملہ ادویہ کا سفوف کر کے آب مارا بچین لعاب بہداد  
 نکال کر سفوف ملا کر پچکاری لیوں نسخہ پچکاری سنگ جراحات رسوت سفیدہ کا شغری  
 دم الاخوان کا غز موختہ گل ارسی کتھ سفید صحن عربی مصطکی رومی اینون ہر ایک  
 ایک ماشہ سفوف کر کے روغن گل سے چرب کریں بعدہ پانی میں گھول کر پچکاری  
 لیوں نسخہ پچکاری مصطکی رومی کثیر سنگ جراحات زہر مہرہ خطائی طباشیر کیو

ایک ایک ماشہ صغ عربی نصف ماشہ سفوف کر کے دہی کے پانی میں ملا کر پچکاری  
 یوں نسخہ پچکاری مدل زخم ہے ص اب برگ کاسنی بنز آب پاک سبز ہر ایک  
 دو ماشہ اب پنج کیلا تین تولہ عرق کیو ڈا تین تولہ سفیدی بھینہ مرغ نصف عدد نہر ہر  
 خطائی طباشیر سفید دو ماشہ سفوف کر کے بدستور معمول پچکاری یوں نسخہ پچکاری  
 داغ سوزاک جرب ہے ص سفیدہ کاشتری انزروت گل ارمنی رسوت شیات  
 ایض ہر ایک چھ ماشہ پھلکری بریان نیلا نقو تھا ہر ایک تین ماشہ صغ عربی ماشہ لعاب  
 بہدائہ لعاب اسپنول ہر ایک چھ ماشہ بدستور معمول تیار کر کے پچکاری یوں پچکاری مدل زخم  
 ص گل ارمنی ایک ماشہ رسوت چھ ماشہ نیلا نقو تھا بریان دو ماشہ پھلکری بریان دو ماشہ  
 پوست ہیلہ درد ایک تولہ پوست آملہ ایک تولہ کافور ایک ماشہ بدستور معمول  
 پچکاری یوں پچکاری داغ سوزاک ص ہیلہ ہیلہ آملہ ہر ایک ایک تولہ تین پاؤ  
 پانی میں ایک رات دن بھگو دیں ص کو پانی صاف کر کے گل ارمنی دم الاخوان  
 انزروت سفید رسوت سفیدہ کاشتری کافور کافور کافور کافور کافور کافور کافور کافور  
 کافور ہر ایک ایک ماشہ سفوف کر کے پانی بڑھ کر میں ملا دیں اور پچکاری یوں  
 گلاس بات کا خیال رکھیں کہ وقت پچکاری لینے کے اول برتن دوا کو حرکت  
 دیدیا کریں تاکہ دوا پانی میں مل جایا کرے سفوف واسطے اندام زخم سوزاک  
 کے جرب ہے ص کثیر دم الاخوان گل ارمنی طباشیر سفید رب السوسس  
 گل مخم کثافہ فادسی ص کالج تخم خنقا ش سفید ہر ایک ایک ماشہ نشاستہ سفوف تخم  
 نیارین سفوف تخم خرپڑہ مخزنہ مقشر ہر ایک تین ماشہ ریوند چینی ایک ماشہ سفوف  
 کر کے ماشہ چار ماشہ وقت ص صغ ہر ایک ماشہ مادہ گاد کھایا کریں سفوف  
 داغ سوزاک ص ست گلوست سلاجیت دانه الاپی کلان کبریا شمس بیجید  
 جگرانی کباب چینی گل ارمنی جملہ سادی وزن لے کر سفوف بنا دیں اور بقدر

سات ماشہ ہر ایک شربز صغ کھایا کریں سفوف داغ سوزاک گوند چنب  
 گوند بول ریٹہ قلب مصری تخم ہیلہ پوست تخم سوڈھا پنج مندی ہر ایک  
 ایک تولہ مال کھانہ دو تولہ پھلکری بریان ایک تولہ شکر سفید سادی  
 جملہ ادویہ سفوف کر کے گیارہ حصہ کریں ایک حصہ کو ہمراہ شمشیر گاد صغ کو  
 کھایا کریں اور شتی ایک سیر دودھ اور پاؤ سیر پانی ملے ہوئے کو کھتے ہیں غذا  
 خشک ہمراہ شربز گاد سفوف داغ سوزاک جرب ہے ص سفید رسوت ہیلہ سیاہ  
 سفوف بیل بھلی بول خورد شکر سفید جملہ سادی لے کر سفوف بنا دیں اور بقدر ایک دم  
 ہمراہ نیم رطل شربز کھایا کریں سفوف داغ سوزاک جرب ہے ص -  
 سنگ جرات دال مصری ہر ایک دو تولہ مال کھانہ گوکھڑ خورد تخم سروالی  
 ہر ایک ایک تولہ سفوف کر کے چار خوراک کریں اور ایک خوراک کو  
 ہمراہ شتی کے کھادیں سفوف داغ سوزاک ص سفوف تخم قزندی سفوف تخم  
 بول سفوف تخم بجان سفوف تخم سوڈھا سفوف کواج سفوف تخم اوکلن تخم مال کھانہ شتی  
 ہر ایک دو دم نبات سفید تیس دم جملہ ادویہ کا سفوف علحدہ علحدہ کر کے  
 ملا دیں اور بقدر فو ماشہ وقت ص صغ ہمراہ شمشیر بزیہ کھایا کریں ایک ہفتہ تک  
 ترشی سے پرہیز کریں -

نوع چودھویں ملذذات و منزلات اناث میں اور یہ منسل ہے دو ذکر یہ  
 واضح ہو کہ مقاربت میں وجوہ لذت فریقین شرط ہے اس واسطے کہ لذت کا حصول  
 اس پر موقوف ہے اور علی ہذا توافق انزالین کا بنا برائش و فریقگی اناث کے شرط  
 ہے لہذا چند نسخہ جات جربات سے تحریر کیے جاتے ہیں -

ذکر ملذذات نسخہ ملذذ ص کباب چینی عقر قرعہ زنبیل ہینگ سادی وزن  
 سفوف کر کے گولیاں بنا رکھیں ایک گولی کو منہ میں تھوڑی دیر رکھیں بعد



لہاج دہن عضو رجلیت پر لگا کر بد خشک ہو جانے کے وظیفہ زوجیت میں مشغول  
ہوں ایضاً خایہ گریا سیاہ چربی بزرگ زرد رخ زرد میں جلا کر کھچو ڈیس وقت  
ضرورت کے تھوڑا روغن زرد عضو پر لگا کر فصل زوجیت کریں از حد مجرب ہے ایضاً  
خون مرغ سیاہ شہد دونوں کو ملا کر جوش دیوں وقت ضرورت عضو پر لگا کر عمل  
کریں از حد لذت ہے ایضاً زیرہ گل کو تراختر سوی سر آدمی شہد میں ملا کر عضو پر  
لگادیں اس سے بھی خطا حاصل ہوتا ہے ایضاً عقر قرحا وج ترکی سادی  
سے کر سفوف کریں اور شہد میں ملا کر عضو پر لگادیں بد تھوڑی دیر کے کپڑے سے  
صاف کر کے دھلی کریں ایضاً سکنج مقل ازرق سوختہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ  
سوفت کے پانی میں ہر ایک بیکر حنف پر لگائیں بد خشک ہونے کے عملد ر آمد  
کریں ایضاً عقر قرحا موزج دونوں کو ہر ایک ہم کر شہد میں ملا دیں اور قبل از وظیفہ  
زوجیت ایک ساعت عضو پر لگا کر وظیفہ مذکور کریں ایضاً زہرہ ایمان زنجیں  
ہر ایک کے عضو رجلیت پر لگائیں اور بد گزرنے ایک ساعت کے فصل  
زوجیت میں مشغول ہوں از حد مجرب ہے ایضاً عقر قرحا ہر ایک  
خانی زنجیں دار چینی سب دواؤں کو ہر ایک بیکر عضو رجلیت پر لگائیں اور  
بیم ایک ساعت کے مقاربت کریں نہایت نشاط لاتا ہے بہت مجرب ہے  
ایضاً قرض کو زہرہ ایمان سیاہ کے ساتھ بیکر عضو پر لگائیں از حد لذت ہے ایضاً  
سفیدی پتال کو تر صحرانی دوا ماشہ عقر قرحا نک نک ہر ایک ایک ماشہ ہاگ  
نیم ماشہ سب کو ہر ایک بیکر شہد میں ملا دیں اور ضا د کریں بد خشک ہو جانے  
کے عمل کریں جملہ ادویہ ایک خوراک ہے۔

ذکر دوسرا۔ منزلات انات میں ایک دوست صاحب نے اس نسخہ کی  
از حد تعریف بیان کی ہے صابون صوری ساوی سے کر عرق یوں میں

حکیم علی ضیاء احمد صابوی

(قابل طب و جراحات)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

پیکر لگادیں جب خشک ہو جاوے وظیفہ زوجیت کریں بہت مجرب ہے  
ایضاً تنکار کا فور برابر شہد چھ جزو صحن کر کے گولی بقدر بخود باز بن اور وقت حاجت  
خشک چھو ذکر پ لگائیں ایضاً فاضل ارزانی نے ذکر کیا ہے کہ اسفند مع شہد  
اس بارہ میں سفید ہے ایضاً زہرہ مرغی مع مردار سچ ایضاً نک نک اور پتال  
کو تر مع شہد ایضاً زہرہ کجشک مع شہد نہایت لذت ہے ایضاً تخم میں ہے کہ  
عزیز لذت فریقین کا بالا فرط ہے ایضاً لاون تبول کیا بہ مرز عفران قرض لایہود  
برابر ہیں کر کے عرق بید خشک کے ساتھ جوش دیوں تین دن اور روغن پان  
کے ساتھ چار دن ہیں اس میں عذر اور رشک اور زہرہ ہائے مرغی میں حل کر کے  
ڈالیں اور چالیس روز تک رکھیں بعد از استعمال کریں ایضاً تخم کمانی خورد  
سنگ بصری آب پیاز سرخ پیکر قصب پر ملا کریں جب خشک ہو جاوے  
جام کریں ایضاً دانہ الاچی خورد ہاگ قرض عقر قرحا کا فور چنے ہر ایک دوا ماشہ  
شہد بقدر حاجت پیکر گولیاں بنائیں وقت ضرورت ایک گولی گھسی کر ملا کریں  
بہت مجرب ہے ایضاً زہرہ ان چار سرخ جو زوید دوسرے حسیہ برتن مرغ ہر ایک  
کو ہر ایک کے قبل از جامع دو گھڑی روغن چینی میں ہاگ کر صاف کریں حد تین گھڑی  
کے کپڑے سے قصب کو پاک کر کے جامع کریں ایضاً زہرہ ایمان مردار سنگ  
ہر ایک ایک ماشہ ملا کر ضا د کریں ایضاً زہرہ کجشک عسل خالص ملا کر ضا د کریں  
ایضاً کا فور چار سرخ ہاگ بریان ایک ماشہ عسل ملا کر ضا د کریں بعد از دو گھڑی  
جام کریں ایضاً سیاب سفیدی پتال کو تر صحرانی نک نک ہر سہ سادی  
آب پیاز میں پیکر گولیاں بنادیں وقت جامع لہاج دہن حل کر کے قصب پر  
ملا کریں بہت مجرب ہے بلکہ قصب سخت بھی ہوتا ہے

د م م



# حکیم حاجی علی ضیاء صابری

- فاضل طب و الجراحت ● رجسٹرڈ میڈیکل کونسل قادیان حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء ● سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

## الحمد دوا خانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تکیا نوالہ محلہ ساہیوال

